پاره ١٨

١. يقيناً ایمان والوں نے فلاح حاصل کر لی-
٢. جو اپنی نماز میں خشوع کرتے ہیں-
٣. جو لغویات سے منہ موڑ لیتے ہیں-
٤. جو زکوۃ ادا کرنے والے ہیں-
٥. جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں-
٦. بجز اپنی بیویوں اور ملکیت کی لونڈیوں کے یقیناً یہ ملامتیوں میں سے نہیں ہیں-
٧. جو اس کے سوا کچھ اور چاہیں وہی حد سے تجاوز کر جانے والے ہیں-
٨. جو اپنی امانتوں اور وعدے کی حفاظت کرنے والے ہیں-
٩. جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں-
١٠. یہی وارث ہیں-
١١. جو فردوس کے وارث ہونگے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے-
١٢. یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا-
١٣. پھر اسے نطفہ بنا کر محفوظ جگہ میں قرار دے دیا-
١٤. پھر نطفہ کو ہم نے جما ہوا خون بنا دیا، پھر خون کے لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا کر دیا، پھر گوشت کے ٹکڑے کو ہڈیاں بنا دیں، پھر ہڈیوں کو ہم نے گوشت پہنا دیا - پھر دوسری بناوٹ میں اسے پیدا کر دیا - برکتوں والا ہے وہ اللہ جو سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے-
١٥. اس کے بعد پھر تم سب یقیناً مر جانے والے ہو-
١٦. پھر قیامت کے دن بلاشبہ تم سب اٹھائے جاؤ گے-
١٧. ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے ہیں، اور ہم مخلوقات میں غافل نہیں ہیں-

الجزء ١٨
الحزب ٣٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ١ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ
یقینا فلاح پاگئے ایمان والے ٢٣:١ یہ وہ لوگ ہیں وہ جو میں اپنی نمازوں (میں) خشوع کرنے والے ہیں

٢ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ٣ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ
٢٣:٢ اور وہ لوگ ہیں وہ جو سے لغو سے - لغو بات سے منہ موڑنے والے ہیں ٢٣:٣ اور وہ لوگ وہ جو زکوٰۃ کو

فَاعِلُونَ ٤ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ٥ إِلَّا عَلَىٰ
کرنے والے ہیں ٢٣:٤ اور وہ لوگ وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ٢٣:٥ مگر اوپر

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ٦ فَمَنِ
اپنی بیویوں کے یا جن کے مالک ہوئے ان کے دائیں ہاتھ تو بیشک وہ نہیں ہیں لائق ملامت - نہ ملامت کیے جانے والے ہیں ٢٣:٦ تو جو کوئی

ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ٧ وَالَّذِينَ هُمْ
تلاش کرے - چاہے اس کے علاوہ تو یہی لوگ وہ زیادتی کرنے والے ہیں ٢٣:٧ اور وہ لوگ وہ

لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ٨ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ
اپنی امانتوں کے اور اپنے عہد کے حفاظت کرنے والے ہیں ٢٣:٨ اور وہ لوگ وہ پر اپنی نمازوں (پر)

يُحَافِظُونَ ٩ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ١٠ الَّذِينَ يَرِثُونَ
حفاظت کرتے ہیں ٢٣:٩ یہی لوگ وہ ہیں جو وارث ہونے والے ہیں ٢٣:١٠ وہ لوگ جو ورثے میں پائیں گے

الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ
فردوس کو وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ٢٣:١١ اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے انسان کو سے

سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ١٢ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ١٣
ست سے - خلاصے سے - نچوڑ سے - مغز سے سے مٹی ٢٣:١٢ پھر بنایا ہم نے اس کو - بنا کر رکھا ہم نے اس کو ایک نطفے کی شکل میں میں ایک ٹھکانے میں محفوظ ٢٣:١٣

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
پھر بنایا ہم نے نطفے کو علقہ - جما ہوا خون پھر بنایا ہم نے جمے ہوئے خون کو مضغہ - گوشت کی بوٹی پھر بنایا ہم نے

الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا
بوٹی کو ہڈیاں پھر پہنایا ہم نے ہڈیوں کو گوشت پھر اٹھایا ہم نے اس کو - پیدا کیا ہم نے اس کو مخلوق

آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ١٤ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ
ایک دوسری تو بہت بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا ہے پیدا کرنے والوں میں ٢٣:١٤ پھر بیشک تم بعد اس کے

لَمَيِّتُونَ ١٥ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ١٦ وَلَقَدْ
البتہ مرنے والے ہو ٢٣:١٥ پھر بیشک تم دن قیامت کے تم اٹھائے جاؤ گے ٢٣:١٦ اور البتہ تحقیق

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ١٧
بنائے ہم نے تمہارے اوپر سات راستے اور نہیں ہیں ہم سے مخلوق (سے) غافل ٢٣:١٧

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ
اور نازل کیا ہم نے | سے | آسمان (سے) | پانی | اندازے کے ساتھ | پھر ٹھہرایا ہم نے اس کو | میں | زمین (میں) | اور بیشک ہم | اوپر

ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ﴿١٨﴾ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ
لے جانے کے | اس کو | البتہ قادر ہیں - قدرت رکھنے والے ہیں | ۲۳:۱۸ | پھر پیدا کیا ہم نے | تمہارے لئے | ساتھ اس کے | باغات کو | کے | کھجور کے

وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً
اور انگوروں کے | تمہارے لئے | اس میں | پھل ہیں | بہت سے | اور اس میں سے | تم کھاتے ہو | ۲۳:۱۹ | اور درخت

تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ﴿٢٠﴾
نکلتا ہے | سے | طور | سینا (سے) | اگتا ہے | تیل سے | اور سالن | کھانے والوں کے لئے | ۲۳:۲۰

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا
اور بیشک | تمہارے لیے | میں | جانوروں (میں) | البتہ سبق ہے | ہم پلاتے ہیں تم کو | اس میں سے جو | میں | ان کے پیٹوں میں ہے | اور تمہارے لئے | ان میں

مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ
فائدے ہیں | بہت سے | اور ان میں سے | تم کھاتے ہو | ۲۳:۲۱ | اور ان پر | اور پر | کشتیوں (پر) | تم اٹھائے جاتے ہو

﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
۲۳:۲۲ | اور البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | نوح کو | طرف | ان کی قوم کی (طرف) | تو اس نے کہا | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ کی

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ
نہیں | تمہارے لئے | کوئی | الہ | اس کے سوا | کیا بھلا نہ | تم تقوی اختیار کرو گے | ۲۳:۲۳ | تو کہا | سرداروں نے | ان لوگوں نے

كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ
جنہوں نے کفر کیا | سے | اس کی قوم میں سے | نہیں | یہ | مگر | ایک انسان ہے | تمہاری طرح | چاہتا ہے | کہ | فضیلت حاصل کرلے | تم پر

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا
اور اگر | چاہتا | اللہ | البتہ نازل کردیتا | فرشتے | نہیں | سنا ہم نے | اس بات کو | میں | اپنے آباؤ اجداد میں

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ
پہلے | ۲۳:۲۴ | نہیں | وہ | مگر | ایک شخص ہے | اس کو | جنون ہے | تو انتظار کرو | اسے | تک | ایک وقت (تک)

﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ
۲۳:۲۵ | کہا | اے میرے رب | مدد فرما میری | بدلے اس کے جو | وہ جھٹلاتے ہیں مجھ کو | ۲۳:۲۶ | تو وحی کی ہم نے | اس کی طرف | کہ | بنا

الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ فَاسْلُكْ
کشتی | ہماری نگاہوں کے سامنے | اور ہماری وحی کے مطابق | پھر جب | آجائے | حکم ہمارا | اور ابل پڑے | تنور | تو داخل کرلے

فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ
اس میں | سے | ہر قسم کے | جوڑے | دو | اور اپنے گھر والوں کو - اہل و عیال کو | مگر | جو | پہلے ہوچکا | اس پر

الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾
بات - فیصلہ | ان میں سے | اور نہ | تم مخاطب ہونا مجھ سے - نہ بات کرنا مجھ سے | میں | ان لوگوں کے معاملے میں | جنہوں نے ظلم کیا | بیشک وہ | غرق کیے جانے والے ہیں | ۲۳:۲۷

۱۸. ہم ایک صحیح انداز سے آسمان سے پانی برساتے ہیں، پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیتے ہیں، اور ہم اس کے لے جانے پر یقیناً قادر ہیں۔

۱۹. اسی پانی کے ذریعے سے ہم تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کر دیتے ہیں، کہ تمہارے لیے ان میں بہت سے میوے ہوتے ہیں انہی میں سے تم کھاتے بھی ہو

۲۰. اور وہ درخت جو طور سینا پہاڑ سے نکلتا ہے جو تیل نکالتا ہے اور کھانے والے کے لئے سالن ہے۔

۲۱. تمہارے لئے چوپایوں میں بھی بڑی بھاری عبرت ہے۔ ان کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور بھی بہت سے نفع تمہارے لئے ان میں ہیں ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۲۲. اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کرائے جاتے ہو

۲۳. یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا، اس نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم (اس سے) نہیں ڈرتے۔

۲۴. اس کی قوم کے کافر سرداروں نے صاف کہہ دیا کہ یہ تو تم جیسا ہی انسان ہے، یہ تم پر فضیلت اور بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے، اگر اللہ ہی کو منظور ہوتا تو کسی فرشتے کو اتارتا، ہم نے تو اسے اپنے اگلے باپ دادوں کے زمانے میں سنا ہی نہیں

۲۵. یقیناً اس شخص کو جنون ہے، پس تم اسے ایک وقت مقرر تک ڈھیل دو۔

۲۶. نوح (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب ان کو جھٹلانے پر تو میری مدد کر

۲۷. تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا جب ہمارا حکم آجائے اور تنور ابل پڑے تو تو ہر قسم کا ایک ایک جوڑا اس میں رکھ لے اور اپنے اہل کو بھی، مگر ان میں سے جن کی بابت ہماری بات پہلے گزر چکی ہے، خبردار جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے بارے میں مجھ سے کچھ کلام نہ کرنا وہ تو سب ڈبوئے جائیں گے۔

فَإِذَا ٱسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى ٱلْفُلْكِ فَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى
پھر جب | سوار ہو تم | تم | اور جو | ساتھ تیرے ہیں | اوپر | کشتی کے | تو کہنا | سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | جس نے

نَجَّىٰنَا مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِى مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ
نجات دی ہم کو | سے | قوم | ظالم (قوم سے) | ٢٣:٢٨ | اور کہنا | اے میرے رب | اتار مجھ کو | اتارنے کی جگہ | بابرکت | اور تو

خَيْرُ ٱلْمُنزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا
بہترین | اتارنے والا ہے | ٢٣:٢٩ | بیشک | میں | اس (میں) | البتہ نشانیاں ہیں | اور بیشک تھے ہم | البتہ آزمانے والے | ٢٣:٣٠ | پھر | اٹھایا ہم نے

مِنۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا ءَاخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ أَنِ ٱعْبُدُوا۟
ان کے بعد | قوموں کو | دوسری | ٢٣:٣١ | تو بھیجا ہم نے | ان میں | ایک رسول | انہی میں سے | کہ | عبادت کرو

ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ ٱلْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ
اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی | الٰہ برحق | اس کے سوا | کیا پھر نہ | تم ڈرو گے | ٢٣:٣٢ | اور کہا | سرداروں نے | سے | اس کی قوم

ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَكَذَّبُوا۟ بِلِقَآءِ ٱلْءَاخِرَةِ وَأَتْرَفْنَٰهُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا
جنہوں نے | کفر کیا تھا | اور جھٹلایا | ملاقات کو | آخرت کی | اور دولت دی ہم نے ان کو - اور آسودگی دی ہم نے ان کو | میں | زندگی (میں) | دنیا کی

مَا هَٰذَآ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ
نہیں | یہ | مگر | ایک انسان ہے | تم جیسا | کھاتا ہے | اس سے جو | تم کھاتے ہو | اس سے | اور پیتا ہے

مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَئِنْ أَطَعْتُم بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَٰسِرُونَ
اس سے | جو تم پیتے ہو | ٢٣:٣٣ | اور البتہ اگر | اطاعت کی تم نے | ایک انسان کی | اپنے جیسے | یقیناً تم | تب | البتہ نقصان اٹھانے والے ہوگے

﴿٣٤﴾ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ
٢٣:٣٤ | کیا دھمکی دیتا ہے تم کو | کہ بیشک تم | جب | مرگئے تم | اور ہوجاؤ گے تم | مٹی | اور ہڈیاں | بیشک تم | نکالے جانے والے ہو

﴿٣٥﴾ ۞ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾ إِنْ هِىَ إِلَّا حَيَاتُنَا
٢٣:٣٥ | بہت دور ہے - ناممکن ہے | بہت دور ہے - ناممکن ہے | واسطے اس کے جو | تم وعدہ دئے جارہے ہو - دھمکی دیئے جارہے ہو | ٢٣:٣٦ | نہیں | یہ | مگر | ہماری زندگی

١/٤ الحزب ٣٥

ٱلدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا
دنیا کی | ہم مرتے ہیں | اور ہم زندہ ہوتے ہیں | اور نہیں ہیں | ہم | اٹھائے جانے والے | ٢٣:٣٧ | نہیں ہے | وہ | مگر

رَجُلٌ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُۥ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ
ایک انسان | اس نے گھڑ لیا | پر | اللہ (پر) | جھوٹ | اور نہیں | ہم | اس پر | ایمان لانے والے | ٢٣:٣٨ | کہا | اے میرے رب

ٱنصُرْنِى بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَٰدِمِينَ ﴿٤٠﴾
مدد کر میری | بوجہ اس کے جو | انہوں نے جھٹلایا مجھ کو | ٢٣:٣٩ | کہا | اس چیز سے تھوڑی دیر بعد | البتہ ضرور ہوں گے | پچھتانے والے | ٢٣:٤٠

فَأَخَذَتْهُمُ ٱلصَّيْحَةُ بِٱلْحَقِّ فَجَعَلْنَٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ
تو پکڑ لیا ان کو | چنگھاڑنے - چیخ نے | حق کے ساتھ | تو کردیا ہم نے ان کو | کوڑا کرکٹ | تو ہلاکت ہے | قوم کے لئے

ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنۢ بَعْدِهِمْ قُرُونًا ءَاخَرِينَ ﴿٤٢﴾
ظالم (قوم کے لئے) | ٢٣:٤١ | پھر | اٹھایا ہم نے | ان کے بعد | امتوں کو | کچھ دوسری | ٢٣:٤٢

٢٨. جب تو اور تیرے ساتھی کشتی پر باطمینان بیٹھ جاؤ تو کہنا کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہی ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائی۔

٢٩. اور کہنا کہ اے میرے رب! مجھے بابرکت اتارنا اتار اور تو ہی بہتر ہے اتارنے والوں میں۔

٣٠. یقیناً اس میں بڑی بڑی نشانیاں ہیں، اور ہم بیشک آزمائش کرنے والے ہیں۔

٣١. پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور امت پیدا کی

٣٢. پھر ان میں خود ان میں سے (ہی) رسول بھی بھیجا کہ تم سب اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تم کیوں نہیں ڈرتے ؟

٣٣. اور سردار قوم نے جواب دیا، جو کفر کرتے تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور ہم نے انہیں دنیاوی زندگی میں خوشحال کر رکھا تھا کہ یہ تو تم جیسا ہی انسان ہے، تمہاری ہی خوراک یہ بھی کھاتا ہے اور تمہارے پینے کا پانی ہی یہ بھی پیتا ہے۔

٣٤. اگر تم نے اپنے جیسے ہی انسان کی تابعداری کر لی تو بیشک تم سخت خسارے والے ہو۔

٣٥. کیا یہ تمہیں اس بات کا وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر کر صرف خاک اور ہڈی رہ جاؤ گے تو تم پھر زندہ کیے جاؤ گے۔

٣٦. نہیں نہیں دور اور بہت دور ہے وہ جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔

٣٧. (زندگی) تو صرف دنیا کی زندگی ہے ہم مرتے جیتے رہتے ہیں اور یہ نہیں کہ ہم اٹھائے جائیں گے۔

٣٨. یہ تو بس ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ (بہتان) باندھ لیا ہے، ہم تو اس پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

٣٩. نبی نے دعا کی کہ پروردگار! ان کے جھٹلانے پر میری مدد کر

٤٠. جواب ملا کہ یہ تو بہت ہی جلد اپنے کیے پر پچھتانے لگیں گے

٤١. بالآخر عدل کے تقاضے کے مطابق چیخ نے پکڑ لیا اور ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ کر ڈالا، پس ظالموں کے لئے دوری ہو۔

٤٢. ان کے بعد ہم نے اور بھی بہت سی امتیں پیدا کیں

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا
نہیں | جاسکتی ۔ آگے بڑھ سکتی ہے (سبقت لے) | کوئی | امت | اپنے مقرر وقت سے | اور نہ | وہ دیر کرسکتی ہے | ۲۳:۴۳ | پھر | بھیجا ہم نے | اپنے رسولوں کو

تَتْرَا كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا
پے درپے | جب کبھی | جب کبھی | آیا | کسی امت کے پاس | اس کا رسول | انہوں نے جھٹلایا اس کو | تو پیچھے لائے ہم | ان میں سے بعض کو | بعض کے

وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ
اور بنادیا ہم نے ان کو | باتیں ۔ افسانہ | تو دوری ہے | اس قوم کے لئے | نہ | جو ایمان لاتی ہو | ۲۳:۴۴ | پھر | بھیجا ہم نے | موسیٰ کو

وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ
اور اس کے بھائی | ہارون کو | اپنی نشانیوں کے ساتھ | اور دلیل کے ساتھ | کھلی | ۲۳:۴۵ | طرف | فرعون کی | اور اس کے سرداروں کی طرف

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
تو ان سب نے تکبر کیا | اور تھے وہ | لوگ | تکبر کرنے والے | ۲۳:۴۶ | تو کہنے لگے | کیا ہم ایمان لائیں | دو انسانوں کے لئے | ہم جیسے ۔ اپنے جیسے

وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ
اور ان دونوں کی قوم | ہماری | غلامی کرنے والے ہیں | ۲۳:۴۷ | تو انہوں نے جھٹلایا ان دونوں کو | تو ہوگئے وہ | سے | ہلاک ہونے والوں میں (سے)

﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ وَجَعَلْنَا
۲۳:۴۸ | اور البتہ تحقیق | دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب | تاکہ وہ | ہدایت پائیں | ۲۳:۴۹ | اور بنایا ہم نے

ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ
ابن | مریم کو | اور اس کی ماں کو | ایک نشانی | اور پناہ دی ہم نے ان دونوں کو | طرف | بلند جگہ کے | والی | قرار والی ۔ رہنے والی | اور بہتے چشمے والی

﴿٥٠﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا
۲۳:۵۰ | اے | رسولو | کھاؤ | سے | پاکیزہ چیزوں میں سے | اور عمل کرو | صالح | بیشک میں | ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ
تم عمل کرتے ہو | جاننے والا ہو | ۲۳:۵۱ | اور بیشک | یہ | تمہاری امت | امت ہے | ایک ہی | اور میں | تمہارا رب ہوں

فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ
پس ڈرو مجھ سے | ۲۳:۵۲ | تو انہوں نے کاٹ لیا | اپنا دین ۔ اپنا معاملہ | آپس میں | ٹکڑے ٹکڑے | ہر | فریق ۔ گروہ | ساتھ اس کے جو | ان کے پاس ہے

فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾ أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُمْ
خوش ہونے والے ہیں | ۲۳:۵۳ | تو چھوڑ دو ان کو | میں | اپنی غفلت میں (مبتلا رہیں) | تک | ایک وقت (تک) | ۲۳:۵۴ | کیا وہ سمجھتے ہیں | بیشک وہ | ہم مدد دیتے ہیں ان کو

بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ
ساتھ اس کے | سے | مال | اور بیٹوں میں سے | ۲۳:۵۵ | ہم جلدی کر رہے ہیں | ان کے لئے | میں | بھلائیوں میں | بلکہ | نہیں | وہ شعور رکھتے

﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ هُمْ
۲۳:۵۶ | بیشک | وہ لوگ | وہ | سے | (ڈر) ہیبت سے | اپنے رب کی | ڈرنے والے ہیں | ۲۳:۵۷ | اور وہ لوگ (جو) | وہ

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾
آیات پر | اپنے رب کی | ایمان لاتے ہیں | ۲۳:۵۸ | اور وہ لوگ جو | وہ | اپنے رب کے ساتھ | نہیں | شریک کرتے | ۲۳:۵۹

٤٣. نہ تو کوئی امت اپنے وقت مقرہ سے آگے بڑھی اور نہ پیچھے رہی

٤٤. پھر ہم نے لگاتار رسول بھیجے، جب جب جس امت کے پاس اس کا رسول آیا اس نے جھٹلایا، پس ہم نے ایک کو دوسرے کے پیچھے لگا دیا اور انہیں افسانہ بنا دیا۔ ان لوگوں کو دوری ہے جو ایمان قبول نہیں کرتے۔

٤٥. پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اور اس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو اپنی آیتوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔

٤٦. فرعون اور اس کے لشکروں کی طرف، پس انہوں نے تکبر کیا اور تھے ہی وہ سرکش لوگ۔

٤٧. کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے جیسے دو شخصوں پر ایمان لائیں؟ حالانکہ خود ان کی قوم (بھی) ہمارے ماتحت ہے۔

٤٨. پس انہوں نے دونوں کو جھٹلایا آخر وہ بھی ہلاک شدہ لوگوں میں مل گئے۔

٤٩. ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب (بھی) دی کہ لوگ راہ راست پر آجائیں۔

٥٠. ہم نے ابن مریم اور اس کی والدہ کو ایک نشانی بنایا اور ان دونوں کو بلند صاف قرار والی اور جاری پانی والی جگہ میں پناہ دی۔

٥١. اے پیغمبر! حلال چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو، تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے میں بخوبی واقف ہوں۔

٥٢. یقیناً تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے، اور میں ہی تم سب کا رب ہوں، پس تم مجھ سے ڈرتے رہو۔

٥٣. پھر انہوں نے خود (ہی) اپنے امر (دین) کے آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لئے، ہر گروہ جو کچھ اس کے پاس ہے اس پر اترا رہا ہے۔

٥٤. پس آپ (بھی) انہیں انکی غفلت میں ہی کچھ مدت پڑا رہنے دیں۔

٥٥. کیا یہ (یوں) سمجھ بیٹھے ہیں؟ کہ ہم جو بھی ان کے مال و اولاد بڑھا رہے ہیں۔

٥٦. وہ ان کے لئے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

٥٧. یقیناً جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

٥٨. یقیناً جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

٥٩. اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿٦٠﴾
اور وہ لوگ جو | دیتے ہیں | جو کچھ | وہ دیتے ہیں | اور دل ان کے | خائف ہیں | بیشک وہ | طرف | اپنے رب کی طرف | لوٹنے والے ہیں | ٢٣:٦٠

أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ
یہی لوگ | جلدی کرتے ہیں | میں | بھلائیوں (میں) | اور وہ | ان کے لئے (بھلائیوں کے لئے) | آگے بڑھنے والے ہیں - سبقت کرنے والے ہیں | ٢٣:٦١ | اور نہیں | ہم تکلیف دیتے

نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ
کسی جان کو | مگر | اس کی وسعت کے مطابق | اور ہمارے پاس | ایک کتاب ہے | جو بولے گی | حق کے ساتھ | اور وہ | نہ | ظلم کیے جائیں گے

﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ
٢٣:٦٢ | بلکہ | دل ان کے | میں | غفلت میں ہیں | سے | اس (سے) | اور ان کے لئے | اعمال ہیں | کے | علاوہ | اس کے

هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ﴿٦٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ
وہ | ان کے لیے عمل کرنے والے ہیں | ٢٣:٦٣ | یہاں تک کہ | جب | پکڑتے ہیں ہم ان کے | خوش حال لوگوں کو | ساتھ عذاب کے | تب (اچانک) | وہ

يَجْأَرُونَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ
ڈکارتے ہیں - بے قرار ہوجاتے ہیں | ٢٣:٦٤ | نہ | تم ڈکارو - چلاؤ | آج | بیشک تم | ہم سے | نہ | مدد دیئے جاؤ گے | ٢٣:٦٥ | تحقیق | تھیں

آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿٦٦﴾
میری آیات | پڑھی جاتیں | تم پر | تو تھے تم | پر | اپنی ایڑیوں پر | تم پھرجاتے | ٢٣:٦٦

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ
تکبر کرتے ہوئے | ساتھ اس کے | رات کو افسانہ گوئی کرنے والے | تم بےہودہ بکتے تھے | ٢٣:٦٧ | کیا نہیں | غور کیے | کلام میں (قرآن) | یا

جَاءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ
آیا ان کے پاس | جو | نہیں | آیا | ان کے آباؤ اجداد کے پاس | پہلے | ٢٣:٦٨ | یا | نہیں | انہوں نے پہچانا | اپنے رسول کو

فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ
تو وہ | اس کے لئے | انکاری ہیں | ٢٣:٦٩ | یا | وہ کہتے ہیں | اس کے ساتھ | جنون ہے | بلکہ | وہ لایا ہے ان کے پاس حق

وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ
اور ان کی اکثریت | حق کے لئے | ناپسند کرنے والے ہیں | ٢٣:٧٠ | اور اگر | پیروی کرتا | حق | ان کی خواہشات کی | البتہ بگڑ جاتے

السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ
آسمان | اور زمین | اور جو | ان کے اندر ہے | بلکہ | لائے ہیں ہم ان کے پاس | انہی کا ذکر | تو وہ

عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٧١﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ
سے | اپنے ذکر | منہ موڑنے والے ہیں | ٢٣:٧١ | یا | تم سوال کرتے ہو ان سے | کسی ٹیکس کا - خراج کا | تو اجرت | تیرے رب کا | بہتر ہے

وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾
اور وہ | بہترین | رازق ہے | ٢٣:٧٢ | اور بیشک تو | البتہ تو بلاتا ہے ان کو | طرف | راستے | سیدھا | ٢٣:٧٣

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿٧٤﴾
اور بیشک | وہ لوگ | جو نہیں | مانتے | آخرت کو | سے | راستے سے | البتہ مڑ جانے والے ہیں | ٢٣:٧٤

٦٠. اور جو لوگ دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل کپکپاتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

٦١. یہی ہیں جو جلدی جلدی بھلائیاں حاصل کر رہے ہیں اور یہی ہیں جو ان کی طرف دوڑ جانے والے ہیں۔

٦٢. ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس ایسی کتاب ہے جو حق کے ساتھ بولتی ہے، ان کے اوپر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

٦٣. بلکہ ان کے دل اس طرف سے غفلت میں ہیں اور ان کے لئے اس کے سوا بھی بہت سے اعمال ہیں جنہیں وہ کرنے والے ہیں۔

٦٤. یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو بلبلانے لگے۔

٦٥. آج مت بلبلاؤ یقیناً تم ہمارے مقابلہ پر مدد نہ کئے جاؤ گے۔

٦٦. میری آیتیں تو تمہارے سامنے پڑھی جاتی تھیں پھر بھی تم اپنی ایڑیوں کے بل الٹے بھاگتے تھے

٦٧. اکڑتے اینٹھتے افسانہ گوئی کرتے اسے چھوڑ دیتے تھے۔

٦٨. کیا انہوں نے اس بات میں غور و فکر ہی نہیں کیا، بلکہ ان کے پاس وہ آیا جو ان کے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آیا تھا۔

٦٩. یا انہوں نے اپنے پیغمبر کو پہچانا نہیں کہ اس کے منکر ہو رہے ہیں۔

٧٠. یا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے، بلکہ وہ تو ان کے پاس حق لایا ہے۔ ہاں ان میں اکثر حق سے چڑنے والے ہیں۔

٧١. اگر حق ہی ان کی خواہشوں کا پیرو ہو جائے تو زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی ہرچیز درہم برہم ہو جائے، حق تو یہ ہے کہ ہم نے انہیں ان کی نصیحت پہنچا دی ہے لیکن وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔

٧٢. کیا آپ ان سے کوئی اجرت چاہتے ہیں؟ یاد رکھئے کہ آپ کے رب کی اجرت بہت ہی بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر روزی رساں ہے۔

٧٣. یقیناً آپ انہیں راہ راست کی طرف بلا رہے ہیں۔

٧٤. بیشک جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ سیدھے راستے سے مڑ جانے والے ہیں۔

٢/٤ الحزب ٣٥

* وَلَوْ رَحِمْنَٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا۟ فِى طُغْيَٰنِهِمْ

اور اگر | رحم کرتے ہم ان پر | اور ہم کھول دیتے | جو | ان کے ساتھ ہے | سے | تکلیف میں سے | البتہ اڑے رہتے | میں | اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَٰهُم بِٱلْعَذَابِ فَمَا ٱسْتَكَانُوا۟ لِرَبِّهِمْ

سرگرداں پھرتے | ٢٣:٧٥ | اور البتہ تحقیق | پکڑ لیا ہم نے ان کو | عذاب کے ساتھ | پس نہ | وہ گڑ گڑائے | اپنے رب کے لئے

وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ

اور نہ ہی | وہ عاجزی کرنے والے ہیں | ٢٣:٧٦ | یہاں تک کہ | جب | کھول دیا ہم نے | ان پر | ایک دروازہ | والا | عذاب والا | سخت

إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾ وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ

دفعتا | وہ | اس میں | مایوس ہونے والے تھے | ٢٣:٧٧ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیے | تمہارے لئے | کان | اور آنکھیں

وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ ٱلَّذِى ذَرَأَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ

اور دل | کتنا کم ہے | جو | تم شکر ادا کرتے ہو | ٢٣:٧٨ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے پھیلایا تم کو | میں | زمین (میں)

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ ٱلَّذِى يُحْىِۦ وَيُمِيتُ وَلَهُ ٱخْتِلَٰفُ

اور اسی کی طرف | تم اکٹھے کیے جاؤ گے | ٢٣:٧٩ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جو زندہ کرتا ہے | اور موت دیتا ہے | اور اسی کے لئے ہے | اختلاف

ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوا۟ مِثْلَ مَا قَالَ

لیل | و نہار کا (دن اور رات کا) | کیا بھلا نہیں | تم عقل سے کام لو گے | ٢٣:٨٠ | بلکہ | انہوں نے کہا | مانند | اس کے جو | کہا تھا

ٱلْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾ قَالُوٓا۟ أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا

پہلوں نے | ٢٣:٨١ | انہوں نے کہا | کیا جب | ہم مرجائیں گے | اور ہم ہوجائیں گے | مٹی | اور ہڈیاں | کیا واقعی ہم

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَءَابَآؤُنَا هَٰذَا مِن قَبْلُ

البتہ اٹھائے جانے والے ہیں | ٢٣:٨٢ | البتہ تحقیق | وعدہ کیے گئے ہم | ہم | اور ہمارے باپ دادا | اس کا | اس سے پہلے

إِنْ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾ قُل لِّمَنِ ٱلْأَرْضُ وَمَن

نہیں | یہ | مگر | کہانیاں ہیں | پہلوں کی | ٢٣:٨٣ | کہہ دیجئے | واسطے کس کے ہے | زمین | اور جو کوئی

فِيهَآ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا

اس میں ہے | اگر | ہو تم | تم جانتے | ٢٣:٨٤ | عنقریب وہ کہیں گے | اللہ کے لئے | کہہ دیجئے | کیا پھر نہیں

تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلسَّبْعِ وَرَبُّ ٱلْعَرْشِ

تم نصیحت پکڑتے | ٢٣:٨٥ | کہہ دیجئے | کون ہے | رب | آسمانوں کا | سات | اور رب | عرش

ٱلْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنۢ

عظیم کا | ٢٣:٨٦ | عنقریب وہ کہیں گے | اللہ کے لئے | کہہ دیجئے | کیا بھلا نہیں | تم ڈرتے | ٢٣:٨٧ | کہہ دیجئے | کون ہے

بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن

جس کے ہاتھ میں ہے | بادشاہت | ہر | چیز کی | اور وہ | پناہ دیتا ہے | اور نہیں | پناہ دی جاتی | اس کے مقابلے میں | اگر

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾

ہو تم | تم علم رکھتے | ٢٣:٨٨ | عنقریب وہ کہیں گے | اللہ کے لئے | کہہ دیجئے | تو کہاں سے | تم مسحر کیے جاتے ہو۔ جادو کیے جاتے ہو | ٢٣:٨٩

٧٥. اور اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیفیں دور کر دیں تو یہ تو اپنی اپنی سرکشی میں جم کر اور بہکنے لگیں۔

٧٦. اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا تاہم یہ لوگ نہ تو اپنے پروردگار کے سامنے جھکے اور نہ ہی عاجزی اختیار کی۔

٧٧. یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو اسی وقت فوراً مایوس ہوگئے۔

٧٨. وہ اللہ ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے، مگر تم بہت (ہی) کم شکر کرتے ہو

٧٩. اور وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کرکے زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔

٨٠. اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اور رات دن کے ردو بدل، کا مختار بھی وہی ہے۔ کیا تم کو سمجھ بوجھ نہیں

٨١. بلکہ ان لوگوں نے بھی ویسی ہی بات کہی جو اگلے کہتے چلے آئے

٨٢. کہ کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈی ہوجائیں گے کیا پھر بھی ہم ضرور اٹھائے جائیں گے۔

٨٣. ہم سے ہمارے باپ دادوں سے پہلے ہی سے یہ وعدہ ہوتا چلا آیا ہے کچھ نہیں یہ صرف اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

٨٤. پوچھئے تو سہی کہ زمین اور اس کی کل چیزیں کس کی ہیں؟ بتلاؤ اگر جانتے ہو۔

٨٥. فوراً جواب دیں گے کہ اللہ کی، کہہ دیجئے کہ پھر تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے۔

٨٦. دریافت کیجئے کہ ساتوں آسمانوں کا اور بہت با عظمت عرش کا رب کون ہے؟

٨٧. وہ لوگ جواب دیں گے کہ اللہ ہی ہے۔ کہہ دیجئے کہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔

٨٨. پوچھئے کہ تمام چیزوں کا اختیار کس کے ہاتھ میں ہے؟ جو پناہ دیتا ہے اور جس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دیا جاتا اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ؟

٨٩. یہی جواب دیں گے کہ اللہ ہی ہے۔ کہہ دیجئے پھر تم کدھر جادو کر دیئے جاتے ہو

بَلْ أَتَيْنَٰهُم بِٱلْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ ﴿٩٠﴾ مَا ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ مِن

بلکہ | ہم لائے ہیں ان کے پاس | حق کو | اور بیشک وہ | البتہ جھوٹے ہیں | ۲۳:۹۰ | نہیں | بنایا | اللہ نے | کوئی

وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُۥ مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ

بچہ۔کوئی اولاد | اور نہیں | ہے | اس کے ساتھ | کوئی | الہ | تب | البتہ لے جاتا | ہر | الہ | اس کو جو | اس نے پیدا کیا

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٩١﴾

اور البتہ چڑھائی کرتا | ان میں سے بعض | پر | بعض (پر) | پاک ہے | اللہ | اس سے جو | وہ بیان کرتے ہیں | ۲۳:۹۱

عَٰلِمِ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ فَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٩٢﴾ قُل رَّبِّ

جاننے والا ہے | غیب کا | اور حاضر کا | تو بلند ہے | اس سے جو | وہ شریک ٹھہراتے ہیں | ۲۳:۹۲ | کہہ دیجئے | اے میرے رب

إِمَّا تُرِيَنِّى مَا يُوعَدُونَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِى فِى ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ

خواہ | تو دکھائے مجھ کو | جو | وہ وعدہ کیے جاتے ہیں | ۲۳:۹۳ | اے میرے رب | تو نہ | تو کرنا مجھ کو | میں | قوم | ظالم (قوم میں)

﴿٩٤﴾ وَإِنَّا عَلَىٰٓ أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَٰدِرُونَ ﴿٩٥﴾ ٱدْفَعْ بِٱلَّتِى

۲۳:۹۴ | اور بیشک ہم | اوپر اس بات کے | کہ | ہم دکھائیں تجھ کو | جس کا | ہم وعدہ کر رہے ہیں ان سے | البتہ قادر ہیں | ۲۳:۹۵ | دور کر دیجئے | ساتھ اس چیز کے

هِىَ أَحْسَنُ ٱلسَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿٩٦﴾ وَقُل رَّبِّ

جو | اچھی ہے | برائی کو | ہم | خوب جانتے ہیں | اس کو جو | وہ بیان کر رہے ہیں | ۲۳:۹۶ | اور کہہ دیجئے | اے میرے رب

أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَٰتِ ٱلشَّيَٰطِينِ ﴿٩٧﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن

میں پناہ چاہتا ہوں | تیری | کے | وسوسوں سے۔اکساہٹوں سے | شیطان کے | ۲۳:۹۷ | اور میں پناہ چاہتا ہوں | تیری | اے میرے رب | کہ

يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَهُمُ ٱلْمَوْتُ قَالَ رَبِّ

وہ حاضر ہوں میرے پاس | ۲۳:۹۸ | یہاں تک کہ | جب | آجائے گی | ان میں سے ایک کو | موت | کہے گا | اے میرے رب

ٱرْجِعُونِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّىٓ أَعْمَلُ صَٰلِحًا فِيمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّآ ۚ إِنَّهَا

لوٹا دے مجھ کو | ۲۳:۹۹ | شاید کہ میں | میں عمل کروں | اچھے | اس میں | جو میں چھوڑ آیا | ہرگز نہیں | بیشک وہ

كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۖ وَمِن وَرَآئِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾

ایک بات ہے | وہ | کہنے والا ہے اس کا | اور | ان کے پیچھے | برزخ ہے | تک | اس دن تک | وہ سب اٹھائے جائیں گے | ۲۳:۱۰۰

فَإِذَا نُفِخَ فِى ٱلصُّورِ فَلَآ أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَآءَلُونَ

پھر جب | پھونک ماری جائے گی | میں | صور (میں) | تو نہیں | کوئی رشتہ | آپس میں | اس دن | اور نہ | وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے

﴿١٠١﴾ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ

۲۳:۱۰۱ | تو جو کوئی | بھاری ہوئے | اس کے اوزان۔اس کے پلڑے | تو یہی لوگ | وہ | فلاح پانے والے ہیں | ۲۳:۱۰۲ | اور جو کوئی

خَفَّتْ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ فِى جَهَنَّمَ

ہلکے ہوئے | اس کے پلڑے۔اس کے اوزان | تو یہی لوگ | وہ لوگ ہیں | جنہوں نے خسارہ میں ڈالا | اپنے نفسوں کو | میں | جہنم (میں)

خَٰلِدُونَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ ٱلنَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَٰلِحُونَ ﴿١٠٤﴾

ہمیشہ رہنے والے ہیں | ۲۳:۱۰۳ | جھلسا دے گی | ان کے چہروں کو | آگ | اور وہ | اس میں | تیوری چڑھانے والے ہیں | ۲۳:۱۰۴

٩٠. حق یہ ہے کہ ہم نے انہیں حق پہنچا دیا ہے اور یہ بیشک جھوٹے ہیں۔

٩١. نہ تو اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اس کے ساتھ اور کوئی معبود ہے، ورنہ ہر معبود اپنی مخلوق کو لئے لئے پھرتا اور ہر ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا جو اوصاف یہ بتلاتے ہیں ان سے اللہ پاک (اور بے نیاز) ہے۔

٩٢. وہ غائب حاضر کا جاننے والا ہے اور جو شرک یہ کرتے ہیں اس سے بالا تر ہے۔

٩٣. آپ دعا کریں کہ اے میرے پروردگار! اگر تو مجھے وہ دکھائے جس کا وعدہ انہیں دیا جا رہا ہے۔

٩٤. تو اے رب! تو مجھے ان ظالموں کے گروہ میں نہ کرنا

٩٥. ہم جو کچھ وعدے انہیں دے رہے ہیں سب آپ کو دکھا دینے پر یقیناً قادر ہیں۔

٩٦. برائی کو اس طریقے سے دور کریں جو سراسر بھلائی والا ہو، جو کچھ بیان کرتے ہیں ہم بخوبی واقف ہیں۔

٩٧. اور دعا کریں کہ اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

٩٨. اور اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجائیں

٩٩. یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آنے لگتی ہے تو کہتا ہے اے میرے پروردگار! مجھے واپس لوٹا دے۔

١٠٠. کہ اپنی چھوڑی ہوئی دنیا میں جاکر نیک اعمال کرلوں، ہرگز ایسا نہیں ہوگا، یہ تو صرف ایک قول ہے جس کا یہ قائل ہے، ان کے پس پشت تو ایک حجاب ہے، ان کے دوبارہ جی اٹھنے کے دن تک۔

١٠١. پس جب صور پھونک دیا جائیگا اس دن نہ تو آپس کے رشتے ہی رہیں گے، نہ آپس کی پوچھ گچھ۔

١٠٢. جن کی ترازو کا پلہ بھاری ہوگیا وہ تو نجات والے ہوگئے۔

١٠٣. اور جن کے ترازو کا پلہ ہلکا ہوگیا یہ ہیں وہ جنہوں نے اپنا نقصان آپ کر لیا جو ہمیشہ جہنم واصل ہوئے۔

١٠٤. ان کے چہروں کو آگ جھلستی رہے گی اور وہ وہاں بد شکل بنے ہوئے ہونگے۔

أَلَمْ تَكُنْ ءَايَٰتِى تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوا۟

کیا نہ | تھیں | میری آیات | پڑھی جاتیں | تم پر | تو تھے تم | ساتھ ان کے - ان کو | تم جھٹلاتے | ۲۳:۱۰۵ | وہ کہیں گے

رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّينَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ

اے ہمارے رب | غالب آگئی | ہم پر | ہماری بدبختی | اور تھے ہم | لوگ | گمراہ | ۲۳:۱۰۶ | اے ہمارے رب

أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَٰلِمُونَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ ٱخْسَـُٔوا۟ فِيهَا

نکال دے ہم کو | اس سے | پھر اگر | ہم لوٹیں | تو بیشک ہم | ظالم ہوں گے | ۲۳:۱۰۷ | فرمایا | پھٹکارے ہوئے پڑے رہو | اسی میں

وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾ إِنَّهُۥ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِى يَقُولُونَ رَبَّنَآ ءَامَنَّا

اور نہ | تم کلام کرو مجھ سے | ۲۳:۱۰۸ بیشک وہ | تھا | ایک گروہ | سے | میرے بندوں میں سے | جو کہتے تھے | اے ہمارے رب | ہم ایمان لائے

فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَٱتَّخَذْتُمُوهُمْ

پس بخش دے | ہم کو | اور رحم فرما ہم پر | تو | بہترین | رحم کرنے والا ہے | ۲۳:۱۰۹ | تو تم نے بنا لیا ان کو

سِخْرِيًّا حَتَّىٰٓ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِى وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾

مذاق | یہاں تک کہ | انہوں نے بھلا دیا تم کو | میرا ذکر | اور تھے تم | ان سے | ہنسا کرتے | ۲۳:۱۱۰

إِنِّى جَزَيْتُهُمُ ٱلْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوٓا۟ أَنَّهُمْ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ ﴿١١١﴾ قَٰلَ

بیشک | میں نے جزا دی ان کو | آج | بوجہ اس کے جو | انہوں نے صبر کیا | بیشک وہ | وہی | کامیاب ہونے والے ہیں | ۲۳:۱۱۱ | کہا

كَمْ لَبِثْتُمْ فِى ٱلْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا۟ لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

کتنا | رہے تم | میں | زمین (میں) | تعداد | سالوں کی | ۲۳:۱۱۲ انہوں نے کہا | ہم ٹھہرے رہے | ایک دن | یا | کچھ حصہ

يَوْمٍ فَسْـَٔلِ ٱلْعَآدِّينَ ﴿١١٣﴾ قَٰلَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ لَّوْ أَنَّكُمْ

دن کا | پس پوچھ لیجئے | گننے والوں سے | ۲۳:۱۱۳ | کہا | نہیں | ٹھہرے تم | مگر | بہت تھوڑا | کاش | بیشک تم

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ

ہوتے تم | تم جانتے | ۲۳:۱۱۴ | کیا بھلا گمان کئے تھے تم نے | بیشک | پیدا کیا ہم نے تم کو | بیکار | اور بیشک تم

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا

ہماری طرف | نہ | تم لوٹائے جاؤ گے | ۲۳:۱۱۵ | تو بہت بلند ہے | اللہ | بادشاہ | سچا - حق | نہیں | کوئی الہ | مگر

هُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَن يَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا

وہی | رب ہے | عرش | کریم کا | ۲۳:۱۱۶ | اور جو کوئی | پکارے | ساتھ | اللہ کے | کوئی الہ

ءَاخَرَ لَا بُرْهَٰنَ لَهُۥ بِهِۦ فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ

دوسرا | نہیں | کوئی دلیل | اس کے لئے | اس کی | تو بیشک | حساب اس کا | پاس ہے | اس کے رب کے | بیشک وہ | نہیں | فلاح پائیں گے

ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُل رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾

کافر لوگ | ۲۳:۱۱۷ اور کہہ دیجئے | اے میرے رب | بخش دے | اور رحم فرما | اور تو | اچھا ہے سب سے | رحم کرنے والوں میں | ۲۳:۱۱۸

٦٤ سُورَةُ النُّور ٢٤

۱۰۵. کیا میری آیتیں تمہارے سامنے تلاوت نہیں کی جاتی تھیں؟ پھر بھی تم انہیں جھٹلاتے تھے۔

۱۰۶. کہیں گے کہ اے پروردگار! ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی (واقعی) ہم تھے ہی گمراہ۔

۱۰۷. اے پروردگار! ہمیں یہاں سے نجات دے اگر اب بھی ہم ایسا ہی کریں تو بیشک ہم ظالم ہیں۔

۱۰۸. اللہ تعالٰی فرمائے گا پھٹکارے ہوئے یہیں پڑے رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو۔

۱۰۹. میرے بندوں کی ایک جماعت تھی جو برابر یہی کہتی رہی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لا چکے ہیں تو ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

۱۱۰. (لیکن) تم انہیں مذاق ہی اڑاتے رہے یہاں تک کہ (اس مشغلے نے) تم کو میری یاد (بھی) بھلا دی اور تم ان سے مذاق کرتے رہے۔

۱۱۱. میں نے آج انہیں ان کے اس صبر کا بدلہ دے دیا ہے کہ وہ خاطر خواہ اپنی مراد کو پہنچ چکے ہیں۔

۱۱۲. اللہ تعالٰی دریافت فرمائے گا کہ زمین میں باعتبار برسوں کی گنتی کے کس قدر رہے؟

۱۱۳. وہ کہیں گے ایک دن یا ایک دن سے بھی کم، گنتی گننے والوں سے بھی پوچھ لیجئے۔

۱۱۴. اللہ تعالٰی فرمائے گا فی الواقع تم وہاں بہت ہی کم رہے ہو اے کاش! تم اسے پہلے ہی جان لیتے؟

۱۱۵. کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔

۱۱۶. اللہ تعالٰی سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے

۱۱۷. جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بیشک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔

۱۱۸. اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

سورۃ النّور
مدینہ
سورہ نمبر: ٢٤ آیات: ٦٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

٣/٤ الحزب ٣٥

سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

ایک سورت ہے | نازل کیا ہم نے اس کو | اور فرض کیا ہم نے اس کو | اور نازل کیں ہم نے | اس میں | آیتیں | کھلی کھلی | تاکہ تم | تم نصیحت پکڑو۔ تم سبق لو

① الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُم

۲۴:۱ | زانیہ عورت | اور زانی مرد | پس کوڑے مارو | ہر | ایک کو | ان دونوں میں سے | سو | کوڑے | اور نہ | پکڑے تم کو

بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ

ان دونوں کے بارے میں | کوئی ترس | میں | دین میں اللہ کے | اگر | ہو تم | تم ایمان رکھتے | اللہ پر | اور یوم | آخرت پر | اور چاہیئے کہ حاضر ہو

عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ② الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً

ان دونوں کی سزا کے وقت | ایک گروہ | سے | اہل ایمان میں سے | ۲۴:۲ | زنا کرنے والا مرد | نہ | نکاح کرے | مگر | زانیہ سے | یا | مشرک عورت سے

وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

اور زنا کرنے والی عورت | نہ | نکاح کرے اس سے | مگر | زانی | یا | مشرک | اور حرام کردیا گیا | یہ | پر | ایمان والوں پر

③ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

۲۴:۳ | اور وہ لوگ | جو تہمت لگائیں۔ الزام لگائیں (زنا کا) | پاک دامن عورتوں پر | پھر | نہ | لائیں | چار | گواہیں

فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ

تو کوڑے مارو ان کو | اسی | کوڑے | اور نہ | تم قبول کرو | ان کے لئے | گواہی کو | کبھی بھی | اور یہ لوگ

هُمُ الْفَاسِقُونَ ④ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ

یہی | فاسق ہیں | ۲۴:۴ | سوائے | ان لوگوں کے | جنہوں نے توبہ کی | بعد | اس کے | اور اصلاح کی | تو بیشک

اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ

اللہ تعالیٰ | بخشنے والا | مہربان ہے | ۲۴:۵ | اور وہ لوگ | جو الزام لگاتے ہیں | اپنی بیویوں پر | اور نہیں | ہیں | ان کے لئے

شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ

گواہوں | مگر | ان کے نفس | تو گواہی ہوگی | ان میں سے ایک کی | چار | گواہیاں | اللہ کے ساتھ | بیشک وہ | البتہ میں سے

الصَّادِقِينَ ⑥ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

سچوں میں (سے ہے) | ۲۴:۶ | اور پانچویں مرتبہ | بیشک | لعنت ہو | اللہ کی | اس پر | اگر | ہے وہ | سے | جھوٹوں میں سے

⑦ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَن تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ

۲۴:۷ | اور دور کرتا ہے۔ ٹال سکتا ہے | اس سے (اس عورت سے) | عذاب کو | اگر | وہ گواہی دے | چار | گواہیاں | اللہ کے ساتھ (اللہ کے نام کے ساتھ) | بیشک وہ | البتہ سے

الْكَاذِبِينَ ⑧ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِن كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ

جھوٹوں میں (سے) ہے | ۲۴:۸ | اور پانچویں دفعہ (کی گواہی) | بیشک | غضب (ہو) | اللہ کا | اس پر | اگر | ہے وہ (مرد) | سے | سچوں میں سے

⑨ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ⑩

۲۴:۹ | اور اگر نہ | فضل ہوتا | اللہ کا | تم پر | اور اس کی رحمت | اور بیشک | اللہ تعالیٰ | توبہ قبول کرنے والا ہے | حکمت والا ہے | ۲۴:۱۰

۱. یہ وہ سورت ہے جو ہم نے نازل فرمائی ہے اور مقرر کردی ہے اور جس میں ہم نے کھلی آیتیں (احکام) اتارے ہیں تاکہ تم یاد رکھو۔

۲. زنا کار عورت و مرد میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ۔ ان پر اللہ کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے تمہیں ہرگز ترس نہ کھانا چاہیئے، اگر تمہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہو، ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیے۔

۳. زانی مرد بجز زانیہ یا مشرکہ عورت کے اور سے نکاح نہیں کرتا اور زنا کار عورت بھی بجز زانی یا مشرک مرد کے اور نکاح نہیں کرتی اور ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا

٤. جو لوگ پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ پیش کر سکیں تو انہیں اسی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔ یہ فاسق لوگ ہیں۔

٥. ہاں جو لوگ اس کے بعد توبہ اور اصلاح کرلیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

٦. جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور ان کا کوئی گواہ بجز خود ان کی ذات نہ ہو تو ایسے لوگوں میں سے ہر ایک کا ثبوت یہ ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ وہ سچوں میں سے ہیں۔

۷. اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو

۸. اور اس عورت سے سزا اس طرح دور ہوسکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ یقیناً اس کا مرد جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔

۹. اور پانچویں دفعہ کہے کہ اس پر اللہ کا عذاب ہو اگر اس کا خاوند سچوں میں سے ہو۔

۱۰. اگر اللہ تعالیٰ کا فضل تم پر نہ ہوتا (تو تم پر مشقت اترتی) اور اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ جَآءُو بِٱلۡإِفۡكِ عُصۡبَةٞ مِّنكُمۡۚ لَا تَحۡسَبُوهُ شَرّٗا لَّكُمۖ بَلۡ

بیشک | وہ لوگ | جو لائے ہیں | جھوٹ - بہتان | ایک جتھہ ہیں - گروہ ہیں | تم میں سے | نہ | تم سمجھو اس کو | برا | تمہارے لئے | بلکہ

هُوَ خَيۡرٞ لَّكُمۡۚ لِكُلِّ ٱمۡرِيٕٖ مِّنۡهُم مَّا ٱكۡتَسَبَ مِنَ ٱلۡإِثۡمِۚ وَٱلَّذِي تَوَلَّىٰ

وہ | اچھا ہے | تمہارے لئے | واسطے ہر | شخص کے | ان میں سے وہ ہے | جو | اس نے کمایا | سے | گناہ | اور وہ شخص | جس نے حصہ لیا - متولی ہوا

كِبۡرَهُۥ مِنۡهُمۡ لَهُۥ عَذَابٌ عَظِيمٞ ١١ لَّوۡلَآ إِذۡ سَمِعۡتُمُوهُ ظَنَّ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ

اس کا بڑا حصہ | ان میں سے | اس کے لئے | عذاب ہے | بڑا | ٢٤:١١ | کیوں نہیں | جب | سنا تھا تم نے اس کو | سمجھا | مومن مردوں نے

وَٱلۡمُؤۡمِنَٰتُ بِأَنفُسِهِمۡ خَيۡرٗا وَقَالُواْ هَٰذَآ إِفۡكٞ مُّبِينٞ ١٢ لَّوۡلَا

اور مومن عورتوں نے | اپنے نفسوں کے بارے میں | اچھا | اور کہا انہوں نے | یہ | تہمت ہے - جھوٹ ہے | کھلا | ٢٤:١٢ | کیوں نہیں

جَآءُو عَلَيۡهِ بِأَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَۚ فَإِذۡ لَمۡ يَأۡتُواْ بِٱلشُّهَدَآءِ فَأُوْلَٰٓئِكَ

وہ لائے | اس پر | چار | گواہ | پھر جب | نہیں | وہ لائے | گواہوں کو | تو یہی لوگ

عِندَ ٱللَّهِ هُمُ ٱلۡكَٰذِبُونَ ١٣ وَلَوۡلَا فَضۡلُ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهُۥ

ہاں | اللہ کے (ہاں) | وہ | جھوٹے ہیں | ٢٤:١٣ | اور اگر نہ | فضل ہوتا | اللہ کا | تم پر | اور اس کی رحمت

فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِي مَآ أَفَضۡتُمۡ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ١٤

میں | دنیا (میں) | اور آخرت میں | البتہ چھو جاتا تم کو | میں | اس معاملے میں جو | پڑگئے تھے تم - گزرے تم | جس میں | عذاب | بڑا | ٢٤:١٤

إِذۡ تَلَقَّوۡنَهُۥ بِأَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُولُونَ بِأَفۡوَاهِكُم مَّا لَيۡسَ لَكُم بِهِۦ عِلۡمٞ

جب | تم لے رہے تھے اس کو - لیتے تھے اس کو | اپنی زبانوں سے | اور تم کہہ رہے تھے | اپنے مونہوں کے ساتھ | جو | نہیں تھا | تمہارے لئے | اس کا | کوئی علم

وَتَحۡسَبُونَهُۥ هَيِّنٗا وَهُوَ عِندَ ٱللَّهِ عَظِيمٞ ١٥ وَلَوۡلَآ إِذۡ سَمِعۡتُمُوهُ

اور تم سمجھ رہے تھے اس کو | آسان - معمولی | حالانکہ وہ | نزدیک | اللہ کے | بہت بڑا تھا | ٢٤:١٥ | اور کیوں نہ | جب | سنا تھا تم نے اس کو

قُلۡتُم مَّا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبۡحَٰنَكَ هَٰذَا بُهۡتَٰنٌ عَظِيمٞ

کہا تم نے | نہیں ہے (مناسب) | ہمارے لئے | کہ | ہم بولیں - ہم زبان سے نکالیں | اس کو | پاک ہے تو | یہ ہے | بہتان | عظیم

١٦ يَعِظُكُمُ ٱللَّهُ أَن تَعُودُواْ لِمِثۡلِهِۦٓ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤۡمِنِينَ ١٧

٢٤:١٦ | نصیحت کرتا ہے تم کو | اللہ | کہ | تم لوٹو | اس جیسی کے لئے - اس بات کے لئے | کبھی بھی | اگر | ہو تم | ایمان لانے والے | ٢٤:١٧

وَيُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ١٨ إِنَّ ٱلَّذِينَ

اور بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لئے | آیات کو | اور اللہ | علم والا ہے | حکمت والا ہے | ٢٤:١٨ | بیشک | وہ لوگ

يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ ٱلۡفَٰحِشَةُ فِي ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ

جو پسند کرتے ہیں | کہ | پھیلے | بے حیائی | میں | ان لوگوں میں | جو ایمان لائے | ان کے لئے | عذاب ہے | دردناک

فِي ٱلدُّنۡيَا وَٱلۡأٓخِرَةِۚ وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ وَأَنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ ١٩ وَلَوۡلَا

میں | دنیا (میں) | اور آخرت (میں) | اور اللہ | جانتا ہے | اور تم | نہیں | جانتے | ٢٤:١٩ | اور اگر نہ ہوتا

فَضۡلُ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهُۥ وَأَنَّ ٱللَّهَ رَءُوفٞ رَّحِيمٞ ٢٠

فضل | اللہ کا | تم پر | اور اس کی رحمت | اور بیشک | اللہ تعالیٰ | شفقت کرنے والا | مہربان ہے | ٢٤:٢٠

١١. جو لوگ یہ بہت بڑا بہتان باندھ لائے ہیں یہ بھی تم میں سے ہی ایک گروہ ہے، تم اسے اپنے لئے برا نہ سمجھو، بلکہ یہ تو تمہارے حق میں بہتر ہے، ہاں ان میں سے ہر ایک شخص پر اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا ہے اور ان میں سے جس نے اس کے بہت بڑے حصے کو سر انجام دیا ہے اس کے لئے عذاب بھی بہت بڑا ہے۔

١٢. اسے سنتے ہی مومن مردوں عورتوں نے اپنے حق میں نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ تو کھلم کھلا صریح بہتان ہے

١٣. وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے؟ اور جب گواہ نہیں لائے تو یہ بہتان باز لوگ یقیناً اللہ کے نزدیک محض جھوٹے ہیں۔

١٤. اگر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتا تو یقیناً تم نے جس بات کے چرچے شروع کر رکھے تھے اس بارے میں تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا۔

١٥. جبکہ تم اسے اپنی زبانوں سے نقل در نقل کرنے لگے اور اپنے منہ سے وہ بات نکالنے لگے جس کی تمہیں مطلق خبر نہ تھی، گو تم اسے ہلکی بات سمجھتے رہے لیکن اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک بہت بڑی بات تھی۔

١٦. تم نے ایسی بات کو سنتے ہی کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات منہ سے نکالنی بھی لائق نہیں۔ یا اللہ! تو پاک ہے، یہ تو بہت بڑا بہتان ہے اور تہمت ہے

١٧. اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی بھی ایسا کام نہ کرنا اگر تم سچے مومن ہو۔

١٨. اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے اپنی آیتیں بیان فرما رہا ہے، اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

١٩. جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزو مند رہتے ہیں ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہیں، اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے۔

٢٠. اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ بڑی شفقت رکھنے والا مہربان ہے (تم پر عذاب اتر جاتا)

الحزب ۳۶

۞ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّبِعُواْ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ وَمَن يَتَّبِعْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم پیروی کرو قدموں کی شیطان کے اور جو پیروی کرے گا

خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ فَإِنَّهُۥ يَأْمُرُ بِٱلْفَحْشَآءِ وَٱلْمُنكَرِ ۚ وَلَوْلَا
قدموں کی شیطان کے تو بیشک وہ حکم دیتا ہے بے حیائی کا اور برائی کا اور اگر نہ ہوتا

فَضْلُ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُۥ مَا زَكَىٰ مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ
فضل اللہ کا تم پر اور اس کی رحمت نہ پاک ہوسکتا تھا تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی لیکن

ٱللَّهَ يُزَكِّى مَن يَشَآءُ ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَأْتَلِ أُوْلُواْ ٱلْفَضْلِ
اللہ تعالیٰ پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ سننے والا ہے علم والا ہے ۲۴:۲۱ اور نہ قسم کھائیں صاحب فضل

مِنكُمْ وَٱلسَّعَةِ أَن يُؤْتُوٓاْ أُوْلِى ٱلْقُرْبَىٰ وَٱلْمَسَٰكِينَ وَٱلْمُهَٰجِرِينَ
تم میں سے اور وسعت والے کہ نہ وہ دیں گے رشتے داروں رشتے داروں کو اور مسکینوں کو اور مہاجرین کو

فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُواْ وَلْيَصْفَحُوٓاْ ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ
میں راستے (میں) اللہ کے اور چاہیے کہ معاف کردیں اور چاہیے کہ درگزر کریں کیا نہیں تم پسند کرتے کہ معاف کردے اللہ

لَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَرْمُونَ ٱلْمُحْصَنَٰتِ
تم کو اور اللہ غفور رحیم ہے ۲۴:۲۲ بیشک وہ لوگ پاک دامن عورتوں پر

ٱلْغَٰفِلَٰتِ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ لُعِنُواْ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ
جو بے خبر ہیں جو مومن ہیں وہ لعنت کئے گئے میں دنیا (میں) اور آخرت میں اور ان کے لئے عذاب ہے

عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا
بڑا ۲۴:۲۳ جس دن گواہی دیں گی ان کے خلاف ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں اس کے بارے میں

كَانُواْ يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ ٱللَّهُ دِينَهُمُ ٱلْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ
تھے وہ عمل کرتے ۲۴:۲۴ اس دن پورا پورا دے گا ان کو اللہ ان کی جزا برحق اور وہ جان لیں گے بیشک

ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ ٱلْمُبِينُ ﴿٢٥﴾ ٱلْخَبِيثَٰتُ لِلْخَبِيثِينَ وَٱلْخَبِيثُونَ
اللہ تعالیٰ وہی حق ہے واضح کرنے والا کھلا ۲۴:۲۵ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد

لِلْخَبِيثَٰتِ ۖ وَٱلطَّيِّبَٰتُ لِلطَّيِّبِينَ وَٱلطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَٰتِ ۚ
خبیث عورتوں کے لئے ہیں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے ہیں

أُوْلَٰٓئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَٰٓأَيُّهَا
یہی لوگ پاک ہیں اس سے جو وہ کہتے ہیں ان کے لئے بخشش ہے اور رزق ہے عزت والا ۲۴:۲۶ اے

ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَدْخُلُواْ بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُواْ
لوگو جو ایمان لائے ہو نہ تم داخل ہو گھروں میں سوائے اپنے گھروں کو یہاں تک کہ تم انس حاصل کرو۔ مانوس ہوجاؤ

وَتُسَلِّمُواْ عَلَىٰٓ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾
اور تم سلام بھیجو پر اس کے گھر والوں (پر) یہ بات بہتر ہے تمہارے لئے تاکہ تم تم نصیحت پکڑو ۲۴:۲۷

۲۱. ایمان والو! شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ جو شخص شیطانی قدموں کی پیروی کرے تو وہ بے حیائی اور برے کاموں کا ہی حکم کرے گا اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی بھی کبھی بھی پاک صاف نہ ہوتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ جسے پاک کرنا چاہے کر دیتا ہے اور اللہ سب سننے والا جاننے والا ہے۔

۲۲. تم میں سے جو بزرگی اور کشادگی والے ہیں انہیں اپنے قرابت داروں اور مسکینوں اور مہاجروں کو فی سبیل اللہ دینے سے قسم نہ کھالینی چاہیئے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف فرما دے؟ اللہ قصوروں کو معاف فرمانے والا ہے۔

۲۳. جو لوگ پاک دامن بھولی بھالی با ایمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا و آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لئے بڑا بھاری عذاب ہے

۲۴. جبکہ ان کے مقابلے میں ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ پاؤں ان کے اعمال کی گواہی دیں گے۔

۲۵. اس دن اللہ تعالیٰ انہیں پورا پورا بدلہ حق و انصاف کے ساتھ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے (اور وہی) ظاہر کرنے والا ہے۔

۲۶. خبیث عورتیں خبیث مرد کے لائق ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لائق ہیں اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لائق ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لائق ہیں، ایسے پاک لوگوں کے متعلق جو کچھ بکواس (بہتان باز) کر رہے ہیں وہ ان سے بالکل بری ہیں، ان کے لئے بخشش ہے اور عزت والی روزی۔

۲۷. اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ جب تک کہ اجازت نہ لے لو اور وہاں کے رہنے والوں کو سلام نہ کرلو، یہی تمہارے لئے سراسر بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ

پھر اگر | نہ | تم پاؤ | ان میں | کسی ایک کو | تو نہ | تم داخل ہوان میں | یہاں تک کہ | اجازت دے دی جائے | تمہارے لئے

وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا

اور اگر | کہا جائے | تم سے | واپس پلٹ جاؤ | تو واپس چلے جاؤ | وہ | زیادہ پاکیزہ ہے | تمہارے لئے | اور اللہ | اس کے بارے میں

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا

جو تم عمل کرتے ہو | خوب علم رکھنے والا ہے | ۲۴:۲۸ | نہیں ہے | تم پر | کوئی گناہ | کہ | تم داخل ہو | ایسے گھروں میں

غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا

نہ | آباد | ان میں | فائدہ ہے | تمہارے لئے | اور اللہ | جانتا ہے | جو | تم ظاہر کرتے ہو | اور جو

تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾ قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا

تم چھپاتے ہو | ۲۴:۲۹ | کہہ دیجئے | مومن مردوں سے | نیچی کر رکھیں | سے | اپنی نگاہوں میں (سے) | اور حفاظت کریں

فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾

اپنی شرمگاہوں کی | یہ | بات زیادہ پاکیزہ ہے | ان کے لئے | بیشک | اللہ تعالیٰ | خبر رکھنے والا ہے | اس کے بارے میں | وہ کرتے ہیں | ۲۴:۳۰

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

اور کہہ دیجئے | مومن عورتوں کو | جھکا کر رکھیں۔ پست رکھیں | سے | اپنی نگاہوں (میں) سے | اور حفاظت کریں

فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ

اپنی شرمگاہوں کی | اور نہ | ظاہر کریں | اپنا بناؤ سنگھار۔ اپنی زینت | مگر | جو | ظاہر ہوجائے | اس میں سے | اور چاہئے کہ ڈالے رکھیں

بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ

اپنی اوڑھنیاں | پر | اپنے گریبانوں (پر) | اور نہ | ظاہر کریں | اپنی زینت کو | مگر | اپنے شوہروں کے لئے

أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

یا | اپنے باپوں کے لیے | یا | باپوں | اپنے شوہروں کے (باپوں کے لئے) | یا | اپنے بیٹوں کے لئے | یا | بیٹوں | اپنے شوہروں کے (بیٹوں کے لئے)

أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ

یا | اپنے بھائیوں کے لئے | یا | بیٹوں | اپنے بھائیوں کے (بیٹوں کے لئے) | یا | بیٹوں کے لئے | اپنی بہنوں کے (بیٹوں کے لئے) | یا | اپنی عورتوں کے لئے

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ

یا | جو | مالک ہوئے | ان کے اپنے دائیں ہاتھ | یا | ان کے لئے جو پیروی کرنے والے ہیں | نہ | والے | حاجت والے۔ غرض والے ہیں | سے

الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ

مردوں میں سے | یا | ان بچوں کے لئے | وہ جو | نہیں | واقف ہوئے | پر | چھپی ہوئی باتوں (پر) | عورتوں کی

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا

اور نہ | ماریں | اپنے پاؤں کو | کہ جان لی جائیں | جو | وہ چھپاتی ہیں | سے | اپنی زینت | اور توبہ کرو

إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

طرف | اللہ کی | سارے کے سارے | اے | مومنو | تاکہ تم | تم فلاح پاؤ | ۲۴:۳۱

۲۸. اگر وہاں تمہیں کوئی بھی نہ مل سکے تو پھر اجازت ملے بغیر اندر نہ جاؤ۔ اور اگر تم سے لوٹ جانے کو کہا جائے تو تم لوٹ ہی جاؤ، یہی بات تمہارے لئے پاکیزہ ہے، جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

۲۹. ہاں غیر آباد گھروں میں جہاں تمہارا کوئی فائدہ یا اسباب ہو، جانے میں تم پر کوئی گناہ نہیں، تم جو کچھ بھی ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔

۳۰. مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت رکھیں، یہ ان کے لئے پاکیزگی ہے، لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالیٰ سب سے خبردار ہے۔

۳۱. مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد یا اپنے خسر کے یا اپنے لڑکوں سے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ نجات پاؤ

وَأَنكِحُوا۟ ٱلْأَيَـٰمَىٰ مِنكُمْ وَٱلصَّـٰلِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَآئِكُمْ ۚ إِن
اور نکاح کردو | تنہا لوگوں کا ۔ مجرد کا ۔ چھڑوں کا | تم میں سے | اور جو صالح ۔ صلاحیت رکھنے والے | سے | تمہارے بندوں میں سے ۔ غلاموں میں سے | اور تمہاری لونڈیوں میں سے | اگر

يَكُونُوا۟ فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ ٣٢
ہوں گے | وہ محتاج | غنی کردے گا ان کو | اللہ | سے | اپنے فضل (سے) | اور اللہ | وسعت والا ہے | علم والا ہے | ۲۴:۳۲

وَلْيَسْتَعْفِفِ ٱلَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ ٱللَّهُ مِن فَضْلِهِۦ ۗ
اور چاہیے کہ پاک دامنی اختیار کریں | وہ لوگ | نہیں | جو پاتے | نکاح کا رقعہ | یہاں تک کہ | غنی کردے ان کو | اللہ | سے | اپنے فضل (سے)

وَٱلَّذِينَ يَبْتَغُونَ ٱلْكِتَـٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَـٰنُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ
اور وہ لوگ | جو چاہتے ہوں | مکاتبت | اس سے جو | مالک ہیں | تمہارے دائیں ہاتھ | تو ان سے مکاتبت کرلو | اگر

عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَءَاتُوهُم مِّن مَّالِ ٱللَّهِ ٱلَّذِىٓ ءَاتَىٰكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا۟
جانو تم | ان میں | بھلائی | اور دو ان کو | سے | مال سے | اللہ کے | وہ جو | اس نے تم کو دیا ہے | اور نہ | تم مجبور کرو

فَتَيَـٰتِكُمْ عَلَى ٱلْبِغَآءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا۟ عَرَضَ ٱلْحَيَوٰةِ
اپنی باندیوں کو | پر | بدکاری (پر) | اگر | وہ چاہیں | پرہیزگاری ۔ پاک دامنی | تاکہ تم تلاش کرو | سامان | زندگی کا

ٱلدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ مِنۢ بَعْدِ إِكْرَٰهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
دنیا کی | اور جو کوئی | مجبور کرے گا ان کو | تو بیشک | اللہ تعالیٰ | بعد | ان کو مجبور کرنے (کے) | غفور | رحیم ہے

٣٣ وَلَقَدْ أَنزَلْنَآ إِلَيْكُمْ ءَايَـٰتٍ مُّبَيِّنَـٰتٍ وَمَثَلًا مِّنَ ٱلَّذِينَ خَلَوْا۟
۲۴:۳۳ | اور البتہ تحقیق | نازل کردیں ہم نے | تمہاری طرف | آیات ۔ احکامات | کھلی کھلی (آیات ۔ واضح احکامات) | اور مثال ۔ مثالیں | سے | ان لوگوں کی سے | جو گزر چکے

۱/۴ الحزب ۳۶
مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ٣٤ ۞ ٱللَّهُ نُورُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ
سے | تم سے پہلے | اور نصیحت | تقوی والوں کے لئے | ۲۴:۳۴ | اللہ تعالیٰ | نور ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا

مَثَلُ نُورِهِۦ كَمِشْكَوٰةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ ٱلْمِصْبَاحُ فِى زُجَاجَةٍ ۖ
مثال | اس کے نور کی | مانند ایک طاق کے ہے ۔ ایک طاق کی طرح ہے | اس میں | چراغ ہیں | چراغ | میں | فانوس میں ہے

ٱلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَـٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ
فانوس | گویا کہ وہ | ایک تارہ ہے | چمکتا ہوا | روشن کیا جاتا ہے | سے | ایک درخت (سے) | بابرکت | زیتون کے

لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِىٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ
نہ | مشرقی ہے | اور نہ | مغربی | قریب ہے | اس کا تیل | روشن ہوجائے | اور اگرچہ | نہ | چھوئے اس کو | کوئی آگ

نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِى ٱللَّهُ لِنُورِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ ٱللَّهُ ٱلْأَمْثَـٰلَ
نور ہے | پر | نور (پر) | رہنمائی کرتا ہے | اللہ | اپنے نور کی | جس کو | وہ چاہتا ہے | اور بیان کرتا ہے | اللہ | مثالیں

لِلنَّاسِ ۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ٣٥ فِى بُيُوتٍ أَذِنَ ٱللَّهُ أَن تُرْفَعَ
لوگوں کے لئے | اور اللہ | ساتھ ہر | چیز کے | جاننے والا ہے | ۲۴:۳۵ | میں | گھروں (میں) | اجازت دی | اللہ نے | کہ | بلند کیا جائے

وَيُذْكَرَ فِيهَا ٱسْمُهُۥ يُسَبِّحُ لَهُۥ فِيهَا بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْـَٔاصَالِ ٣٦
اور ذکر کیا جائے | ان میں | نام اس کا | تسبیح کرتے ہیں | اس کے لئے | ان میں | صبح کو | اور شام کو | ۲۴:۳۶

۳۲. تم سے جو مرد عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو اور اپنے نیک بخت غلام لونڈیوں کا بھی، اگر وہ مفلس بھی ہونگیں تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے غنی بنا دے گا، اللہ تعالیٰ کشادگی والا علم والا ہے۔

۳۳. اور ان لوگوں کو پاک دامن رہنا چاہیئے جو اپنا نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے مالدار بنا دے، تمہارے غلاموں میں سے جو کوئی کچھ تمہیں دے کر آزادی کی تحریر کرانی چاہیے تو تم ایسی تحریر انہیں کر دیا کرو اگر تم کو ان میں کوئی بھلائی نظر آتی ہو اور اللہ نے جو مال تمہیں دے رکھا ہے اس میں سے انہیں بھی دو، تمہاری جو لونڈیاں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں انہیں دنیا کی زندگی کے فائدے کی غرض سے بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو انہیں مجبور کر دے تو اللہ تعالیٰ ان پر جبر کے بعد بخش دینے والا اور مہربانی کرنے والا ہے۔

۳۴. ہم نے تمہاری طرف کھلی اور روشن آیتیں اتار دی ہیں اور ان لوگوں کی کہاوتیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔

۳۵. اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اس کے نور کی مثال مثل ایک طاق کے ہے جس پر چراغ ہو اور چراغ شیشہ کی طرح قندیل میں ہو اور شیشہ مثل چمکتے ہوئے روشن ستارے کے ہو وہ چراغ ایک بابرکت درخت زیتون کے تیل سے جلایا جاتا ہو جو درخت نہ مشرقی ہے نہ مغربی خود وہ تیل قریب ہے کہ آپ ہی روشنی دینے لگے اگرچہ اسے آگ نہ بھی چھائے نور پر نور ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف رہنمائی کرتا ہے جسے چاہے، لوگوں (کے سمجھانے) کو یہ مثالیں اللہ تعالیٰ بیان فرما رہا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہرچیز کے حال سے بخوبی واقف ہے۔

۳۶. ان گھروں میں جن کے بلند کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے وہاں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ

کچھ لوگ۔ مرد ہیں نہیں غافل کرتی ان کو کوئی تجارت اور نہ خریدوفروخت سے ذکر سے اللہ کے اور قائم کرنے سے نماز

وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝٣٧

اور ادا کرنے سے زکوۃ وہ ڈرتے ہیں اس دن سے الٹ پلٹ ہوجائیں گے اس میں دل اور نگاہیں ۲۴:۳۷

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ

تاکہ جزا دے ان کو اللہ بہترین جو انہوں نے عمل کیے اور زیادہ دے ان کو سے اپنے فضل سے اور اللہ

يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٨ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ

رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے حساب ۲۴:۳۸ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اعمال ان کے مانند سراب کے ہیں

بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا

ایک چٹیل میدان میں سمجھتا ہے اس کو پیاسا پانی یہاں تک کہ جب آتا ہے اس کے پاس نہیں پاتا اس کو کچھ بھی

وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝٣٩

اور پاتا ہے اللہ کو اس کے پاس پھر پورا پورا دیتا ہے اس کو اس کا حساب اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب ۲۴:۳۹

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ

یا مانند اندھیروں کے میں سمندر (میں) گہرے ڈھانپ لیتی ہے اس کو ایک لہر اس کے اوپر سے ایک موج۔ ایک لہر اس کے اوپر سے

سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ

بادل اندھیرے ہیں ان میں سے بعض اوپر بعض کے جب نکالتا ہے۔ نکالے اپنے ہاتھ کو نہیں قریب

يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۝٤٠ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

کہ دیکھ سکے اس کو۔ نہیں سکتا اس کو اور جس کو نہیں دے اللہ نے اس کے لئے کوئی نور تو نہیں ہے اس کے لئے کوئی نور ۲۴:۴۰ کیا نہیں تم نے دیکھا بیشک

اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ

اللہ تعالیٰ تسبیح کر رہے ہیں اس کے لئے جو بھی میں آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور پرندے صف باندھنے والے ہر ایک

قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝٤١ وَلِلَّهِ مُلْكُ

تحقیق جانتا ہے اپنی نماز کو اور اپنی تسبیح کو اور اللہ جاننے والا ہے اس کے بارے میں جو وہ کر رہے ہیں ۲۴:۴۱ اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہت

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝٤٢ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي

آسمانوں کی اور زمین کی اور طرف اللہ کی لوٹنا ہے ۲۴:۴۲ کیا نہیں تم نے دیکھا کہ بیشک اللہ تعالیٰ چلاتا ہے

سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ

بادل پھر ملاپ ڈالتا ہے اس کے درمیان پھر کردیتا ہے اس کو تہ بہ تہ تو تم دیکھتے ہو بارش کے قطرے کو نکلتا ہے سے

خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ

اس کے اندر اور وہ اتارتا ہے سے آسمان سے پہاڑوں کے بڑے بڑے پہاڑوں (جیسے بادلوں سے) اس میں (آسمان میں) سے کچھ اولے ہوتے ہیں پھر پہنچاتا ہے اس کو جس کو چاہتا ہے

وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝٤٣

اور پھیر دیتا ہے اس کو سے جس سے وہ چاہتا ہے قریب ہے چمک اس کی بجلی کی لے جائے نگاہوں کو ۲۴:۴۳

۳۷. ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ پلٹ ہوجائیں گی

۳۸. اس ارادے سے کہ اللہ انہیں اور ان کے اعمال کا بہترین بدلہ دے بلکہ اپنے فضل سے اور کچھ زیادتی عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ جسے چاہے بیشمار روزیاں دیتا ہے

۳۹. اور کافروں کے اعمال مثل اس چمکتی ہوئی ریت کے ہیں جو چٹیل میدان میں جیسے پیاسا شخص دور سے پانی سمجھتا ہے لیکن جب اس کے پاس پہنچتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا، ہاں اللہ کو اپنے پاس پاتا ہے جو اس کا حساب پورا پورا چکا دیتا ہے، اللہ بہت جلد حساب کر دینے والا ہے۔

۴۰. یا مثل ان اندھیروں کے ہے جو نہایت گہرے سمندر کی تہ میں ہوں جسے اوپر تلے کی موجوں نے ڈھانپ رکھا ہو پھر اوپر سے بادل چھائے ہوئے ہوں۔ الغرض اندھیریاں ہیں جو اوپر تلے پے درپے ہیں۔ جب اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی قریب ہے کہ نہ دیکھ سکے، اور بات یہ ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ ہی نور نہ دے اس کے پاس کوئی روشنی نہیں ہوتی۔

۴۱. کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کی کل مخلوق اور پر پھیلائے اڑنے والے کل پرندے اللہ کی تسبیح میں مشغول ہیں۔ ہر ایک کی نماز اور تسبیح اسے معلوم ہے لوگ جو کچھ کریں اس سے اللہ بخوبی واقف ہے۔

۴۲. زمین و آسمان کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹنا ہے

۴۳. کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کو چلاتا ہے، پھر انہیں ملاتا ہے پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں ان کے درمیان مینہ برستا ہے وہی آسمانوں کی جانب اولوں کے پہاڑ میں سے اولے برساتا ہے، پھر جنہیں چاہے ان کے پاس انہیں برسائے اور جن سے چاہے ان سے انہیں ہٹا دے بادلوں ہی سے نکلنے والی بجلی کی چمک ایسی ہوتی ہے کہ گویا اب آنکھوں کی روشنی لے چلی۔

يُقَلِّبُ ٱللَّهُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُو۟لِى ٱلْأَبْصَٰرِ ٤٤

الٹ پلٹ کرتا ہے | اللہ | رات کو | اور دن کو | یقینا | میں | اس (میں) | البتہ عبرت ہے | والوں کے لئے | نگاہوں (والوں کے لئے) | ٢٤:٤٤

وَٱللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّن مَّآءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِى عَلَىٰ بَطْنِهِۦ وَمِنْهُم مَّن

اور اللہ تعالیٰ نے | پیدا کیے | ہر طرح کے | جاندار | سے | پانی (سے) | تو ان میں سے | بعض وہ ہے | جو چلتے ہیں | پر | اپنے پیٹ پر | اور ان میں سے | بعض وہ ہیں

يَمْشِى عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِى عَلَىٰٓ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ ٱللَّهُ مَا يَشَآءُ ۚ

جو چلتے ہیں | پر | اپنے دو پاؤں پر | اور ان میں سے | بعض وہ ہیں | جو چلتے ہیں | پر | چار (پاؤں پر) | پیدا کرتا ہے | اللہ | جو | چاہتا ہے

إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ٤٥ لَّقَدْ أَنزَلْنَآ ءَايَٰتٍ مُّبَيِّنَٰتٍ ۚ

بیشک اللہ تعالیٰ | پر | ہر | چیز پر | قادر ہے | ٢٤:٤٥ | البتہ تحقیق نازل کیں ہم نے | آیات | روشن

وَٱللَّهُ يَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ٤٦ وَيَقُولُونَ

اور اللہ | ہدایت دیتا ہے | جس کو | چاہتا ہے | طرف | راستے کی | سیدھے | ٢٤:٤٦ | اور وہ کہتے ہیں

ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَبِٱلرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم مِّنۢ بَعْدِ

ایمان لائے ہم | اللہ پر | اور رسول پر | اور اطاعت کی ہم نے | پھر | منہ موڑ جاتا ہے | ایک گروہ | ان میں سے | بعد

ذَٰلِكَ ۚ وَمَآ أُو۟لَٰٓئِكَ بِٱلْمُؤْمِنِينَ ٤٧ وَإِذَا دُعُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ

اس کے | یہ لوگ | اور نہیں ہیں | ایمان لانے والے | ٢٤:٤٧ | اور جب | وہ بلائے جاتے ہیں | طرف | اللہ کی | اور اس کے رسول کی طرف

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم مُّعْرِضُونَ ٤٨ وَإِن يَكُن لَّهُمُ ٱلْحَقُّ

تاکہ وہ فیصلہ کرے | ان کے درمیان | اچانک | ایک گروہ | ان میں سے | اعراض برتنے والے ہیں | ٢٤:٤٨ | اور اگر | ہو | ان کے لئے | حق

يَأْتُوٓا۟ إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ٤٩ أَفِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَمِ ٱرْتَابُوٓا۟ أَمْ يَخَافُونَ

وہ آئیں گے اس کی طرف | مطیع ہوکر | ٢٤:٤٩ | کیا میں ان کے دلوں (میں) کوئی بیماری ہے | یا | وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں | یا | وہ ڈرتے ہیں

أَن يَحِيفَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُۥ ۚ بَلْ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ٥٠ إِنَّمَا

کہ | ظلم کرے گا | اللہ | ان پر | اور اس کا رسول | بلکہ | یہی لوگ | وہ | جو ظالم ہیں | ٢٤:٥٠ | بیشک

كَانَ قَوْلَ ٱلْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن

ہونا ہے | قول | مومنوں کا | جب | وہ بلائے جاتے ہیں | طرف | اللہ کی | اور اس کے رسول کی طرف | کہ وہ فیصلہ کرے | ان کے درمیان | کہ

يَقُولُوا۟ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ٥١ وَمَن

وہ کہتے ہیں | سن لیا ہم نے | اور مان لیا ہم نے | اور یہی لوگ | وہ ہیں | جو فلاح پانے والے ہیں | ٢٤:٥١ | اور جو

يُطِعِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَخْشَ ٱللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ

اطاعت کرے گا | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | اور ڈرے گا | اللہ سے | اور تقویٰ کرے گا اس سے | تو یہی لوگ ہیں | وہ | جو کامیاب ہونے والے ہیں

٥٢ ۞ وَأَقْسَمُوا۟ بِٱللَّهِ جَهْدَ أَيْمَٰنِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل ٢/٤ الحزب ٣٦

٢٤:٥٢ | اور انہوں نے قسمیں کھائیں | اللہ کی | پکی | اپنی (پکی) قسمیں | البتہ اگر | تونے حکم دیا ان کو | یقینا وہ ضرور نکلیں گے | کہہ دیجئے

لَّا تُقْسِمُوا۟ ۖ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ٥٣

نہ | تم قسمیں کھاؤ | اطاعت | معلوم ہے | بیشک | اللہ تعالیٰ | خبر رکھنے والا ہے | اس کے بارے میں | جو تم عمل کرتے ہو | ٢٤:٥٣

٤٤. اللہ تعالیٰ ہی دن اور رات کو ردو بدل کرتا رہتا ہے، آنکھوں والوں کے لئے تو اس میں یقیناً بڑی بڑی عبرتیں ہیں۔

٤٥. تمام کے تمام چلنے پھرنے والے جانداروں کو اللہ تعالیٰ ہی نے پانی سے پیدا کیا ان میں سے بعض تو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں، بعض دو پاؤں پر چلتے ہیں، بعض چارپاؤں پر، اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے۔

٤٦. بلا شبہ ہم نے روشن اور واضح آیتیں اتار دی ہیں اللہ تعالیٰ جسے چاہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔

٤٧. اور کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ اور رسول پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہوئے پھر ان میں سے ایک فرقہ اس کے بعد بھی پھر جاتا ہے۔ یہ ایمان والے ہیں (ہی) نہیں۔

٤٨. جب یہ اس بات کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے جھگڑے چکا دے تو بھی ان کی ایک جماعت منہ موڑنے والی بن جاتی ہے۔

٤٩. ہاں اگر انہی کو حق پہنچتا ہو تو مطیع و فرماں بردار ہو کر اس کی طرف چلے آتے ہیں

٥٠. کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے؟ یا یہ شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا انہیں اس بات کا ڈر ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ان کی حق تلفی نہ کریں؟ بات یہ ہے کہ یہ لوگ خود ہی بڑے ظالم ہیں

٥١. ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لئے بلایا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ان میں فیصلہ کر دے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا، یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

٥٢. جو بھی اللہ تعالیٰ کی، اور اس کے رسول کی فرماں برداری کریں، خوف الٰہی رکھیں اور اس کے عذابوں سے ڈرتے رہیں، وہی نجات پانے والے ہیں۔

٥٣. بڑی پختگی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ آپ کا حکم ہوتے ہی نکل کھڑے ہونگے۔ کہہ دیجئے کہ بس قسمیں نہ کھاؤ (تمہاری) اطاعت (کی حقیقت) معلوم ہے، جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

کہہ دیجئے ۔ اطاعت کرو ۔ اللہ کی ۔ اور اطاعت کرو ۔ رسول کی ۔ پھر اگر ۔ تم منہ پھیرتے ہو ۔ تو بیشک ۔ اس پر ہے ۔ جو ۔ وہ اٹھوایا گیا

وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ

اور تم پر ہے ۔ جو ۔ اٹھوائے گئے تم ۔ اور اگر ۔ تم اطاعت کرو گے اس کی ۔ تم ہدایت پاجاؤ گے ۔ اور نہیں ہے ۔ کے ۔ رسول (کے ذمہ)

إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا

مگر ۔ پہنچادینا ۔ کھلم کھلا ۔ ٢٤:٥٤ ۔ وعدہ کیا ۔ اللہ نے ۔ ان لوگوں سے ۔ جو ایمان لائے ۔ تم میں سے ۔ اور انہوں نے عمل کئے

الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ

اچھے ۔ البتہ وہ ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو - جانشین بنائے گا ان کو ۔ میں ۔ زمین (میں) ۔ جیسا کہ ۔ جانشین بنایا تھا اس نے

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ

ان لوگوں کو ۔ جو ان سے پہلے تھے ۔ اور البتہ ضرور قرار دے گا - ثابت کردے گا ۔ ان کے لئے ۔ ان کے دین کو ۔ وہ جو ۔ اس نے پسند کیا ہے

لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ

ان کے لئے ۔ اور البتہ ضرور بدل دے گا ان کو ۔ بعد ۔ ان کے خوف کے ۔ امن کی حالت میں ۔ وہ عبادت کریں میری ۔ نہ ۔ شریک ٹھہرائیں

بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾

میرے ساتھ ۔ کسی چیز کو ۔ اور جو کوئی ۔ کفر کرے ۔ بعد ۔ اس کے ۔ تو یہی لوگ ۔ وہ ہیں ۔ جو فاسق ہیں ۔ ٢٤:٥٥

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ

اور قائم کرو ۔ نماز ۔ اور دو ۔ زکوۃ ۔ اور اطاعت کرو ۔ رسول کی ۔ تاکہ تم

تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ

تم رحم کیے جاؤ ۔ ٢٤:٥٦ ۔ نہ ۔ سمجھیں ۔ وہ لوگ ۔ جنہوں نے کفر کیا ۔ کہ وہ عاجز کرنے والے ہیں ۔ میں ۔ زمین (میں)

وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور ٹھکانہ ان کا ۔ آگ ہے ۔ اور یقیناً بہت ہی برا ۔ ٹھکانہ ہے ۔ ٢٤:٥٧ ۔ اے ۔ وہ لوگو ۔ جو ایمان لائے ہو

لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ

چاہیے کہ اجازت طلب کریں تم سے ۔ وہ لوگ ۔ مالک ہوئے ۔ جن کے تمہارے داہنے ہاتھ (غلام) ۔ اور وہ لوگ ۔ نہیں ۔ پہنچے ۔ بلوغت کو ۔ تم میں سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِّن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ

تین ۔ اوقات (تین) بار ۔ پہلے ۔ نماز ۔ فجر کی ۔ اور جس وقت ۔ تم اتار رکھتے ہو ۔ اپنے کپڑے ۔ کے

الظَّهِيرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

دوپہر کے وقت ۔ اور بعد ۔ نماز ۔ عشاء (کے) ۔ تین ۔ پردے (کے) وقت ہیں ۔ تمہارے لئے ۔ نہیں ہے ۔ تم پر

وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُونَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ

اور نہ ہے ۔ ان پر ۔ کوئی گناہ ۔ ان کے بعد ۔ کثرت سے آنے جانے والے ہیں ۔ تم پر ۔ تم میں سے بعض ۔ پر ۔ بعض (پر)

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٨﴾

اسی طرح ۔ بیان کرتاہے ۔ اللہ ۔ تمہارے لئے ۔ آیات ۔ اور اللہ تعالیٰ ۔ علم والا ہے ۔ حکمت والا ہے ۔ ٢٤:٥٨

---

٥٤. کہہ دیجئے کہ اللہ کا حکم مانو، اور رسول اللہ کی اطاعت کرو، پھر بھی اگر تم نے روگردانی کی تو رسول کے ذمے تو صرف وہی ہے جو اس پر لازم کر دیا گیا ہے، اور تم پر اس کی جوابدہی ہے جو تم پر رکھا گیا ہے، ہدایت تو تمہیں اس وقت ملے گی جب رسول کی ماتحتی کرو، سنو رسول کے ذمے تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

٥٥. تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کئے ہیں اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً ان کے لئے ان کے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ محکم کرکے جما دے گا جسے ان کے لئے وہ پسند فرما چکا ہے اور ان کے اس خوف وخطر کو وہ امن امان سے بدل دے گا، وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے، اس کے بعد بھی جو لوگ ناشکری اور کفر کریں وہ یقیناً فاسق ہیں۔

٥٦. نماز کی پابندی کرو زکوۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کے رسول کی فرماں برداری میں لگے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

٥٧. یہ خیال آپ کبھی بھی نہ کرنا کہ منکر لوگ زمین میں (ادھر ادھر بھاگ کر) ہمیں ہرا دینے والے ہیں، ان کا اصلی ٹھکانا تو جہنم ہے جو یقیناً بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

٥٨. ایمان والو! تم سے تمہاری ملکیت کے غلاموں کو اور انہیں بھی جو تم میں سے بلوغت کو نہ پہنچے ہوں (اپنے آنے کی) تین وقتوں میں اجازت حاصل کرنی ضروری ہے۔ نماز فجر سے پہلے اور ظہر کے وقت جب کہ تم اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو اور عشا کی نماز کے بعد، یہ تینوں وقت تمہاری (خلوت) اور پردہ کے ہیں، ان وقتوں کے ماسوا نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان پر، تم سب آپس میں ایک دوسرے کے پاس بکثرت آنے جانے والے ہو (ہی)، اللہ اس طرح کھول کھول کر اپنے احکام بیان فرما رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ پورے علم اور کامل حکمت والا ہے۔

وَإِذَا بَلَغَ ٱلْأَطْفَٰلُ مِنكُمُ ٱلْحُلُمَ فَلْيَسْتَـْٔذِنُوا۟ كَمَا
اور جب پہنچ جائیں | بچے | تم میں سے | بلاغت کو | پس چاہیے کہ وہ اجازت لیا کریں | جیسا کہ

ٱسْتَـْٔذَنَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمْ
اجازت لیتے تھے | وہ لوگ | جو ان سے پہلے تھے | اسی طرح | بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لئے

ءَايَٰتِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَٱلْقَوَٰعِدُ مِنَ ٱلنِّسَآءِ
اپنی آیات کو | اور اللہ | علم والا ہے | حکمت والا ہے | ۲۴:۵۹ | اور بیٹھ رہنے والیاں | سے | عورتوں میں سے

ٱلَّٰتِى لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ
وہ جو | نہیں | امیدرکھتیں | نکاح کی | تو نہیں ہے | ان پر | کوئی گناہ | کہ | وہ رکھ دیں

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَٰتٍۭ بِزِينَةٍ ۖ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ
اپنے کپڑے | نہ | ظاہر کرنے والیاں ۔ دکھانے والیاں | زینت کی | اور اگر | وہ پاکیزگی اختیار کریں | بہتر ہے

لَّهُنَّ ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾ لَّيْسَ عَلَى ٱلْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا
ان کے لئے | اور اللہ | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ۲۴:۶۰ | نہیں ہے | پر | اندھے (پر) | کوئی حرج | اور نہ

عَلَى ٱلْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى ٱلْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمْ
پر | لنگڑے (پر) | کوئی حرج | اور نہ | پر | مریض (پر) | کوئی حرج ۔ گناہ | اور نہ | پر | تمہارے نفسوں پر

أَن تَأْكُلُوا۟ مِنۢ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ ءَابَآئِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
کہ | تم کھاؤ | سے | اپنے گھروں سے | یا | گھروں سے | تمہارے باپوں کے ۔ باپ داد کے | یا | گھروں سے

أُمَّهَٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَٰنِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَٰتِكُمْ
تمہاری ماؤں کے | یا | گھروں (سے) | تمہارے بھائیوں کے (گھروں سے) | یا | گھروں (سے) | تمہاری بہنوں کے

أَوْ بُيُوتِ أَعْمَٰمِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّٰتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
یا | گھروں سے | تمہارے چچاؤں کے | یا | گھروں سے | تمہاری پھوپھیوں کے | یا | گھروں سے

أَخْوَٰلِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَٰلَٰتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم
تمہارے ماموؤں کے | یا | گھروں سے | تمہاری خالاؤں کے | یا | جو | مالک ہوئے تم

مَّفَاتِحَهُۥٓ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن
اس کی کنجیوں کے | یا | تمہارے دوست کے | نہیں | تم پر | کوئی گناہ | کہ

تَأْكُلُوا۟ جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا۟
تم کھاؤ | مل کر | یا | الگ الگ | پھر جب | داخل ہو تم | گھروں میں | تو سلام کرو

عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ مُبَٰرَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ
پر | اپنے نفسوں (پر) | دعائے خیر ہے ۔ تحفہ ہے | سے | طرف سے ۔ (پاس سے) | اللہ کی (طرف) | بابرکت ہے | پاکیزہ ہے | اسی طرح

يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلْءَايَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾
بیان فرماتا ہے | اللہ | تمہارے لئے | آیات کو | تاکہ تم | تم عقل سے کام لو | ۲۴:۶۱

.۵۹ اور تمہارے بچے (بھی) جب بلوغت کو پہنچ جائیں تو جس طرح ان کے اگلے لوگ اجازت مانگتے ہیں انہیں بھی اجازت مانگ کر آنا چاہیئے، اللہ تعالیٰ تم سے اسی طرح اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی علم و حکمت والا ہے۔

.۶۰ بڑی بوڑھی عورتیں جنہیں نکاح کی امید (اور خواہش ہی) نہ رہی ہو وہ اگر اپنے کپڑے اتار رکھیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ وہ اپنا بناؤ سنگار ظاہر کرنے والیاں نہ ہوں، اور اگر ان سے بھی احتیاط رکھیں تو ان کے لئے بہت افضل ہے، اور اللہ تعالیٰ سنتا اور جانتا ہے۔

.۶۱ اندھے پر، لنگڑے پر، بیمار پر اور خود تم پر (مطلقاً) کوئی حرج نہیں کہ تم اپنے گھروں سے کھالو یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کے کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے تم پر اس میں بھی کوئی گناہ نہیں کہ تم سب ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔ پس جب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر لیا کرو، دعائے خیر ہے جو بابرکت اور پاکیزہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ، یوں ہی اللہ تعالیٰ کھول کھول کر تم سے اپنے احکام بیان فرما رہا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔

إِنَّمَا ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَإِذَا كَانُوا۟ مَعَهُۥ

بیشک | مومن | وہ لوگ ہیں | جو ایمان لائے | اللہ کے ساتھ | اور اس کے رسول کے ساتھ | اور جب | وہ ہوتے ہیں | اس کے ساتھ

عَلَىٰٓ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا۟ حَتَّىٰ يَسْتَـْٔذِنُوهُ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَسْتَـْٔذِنُونَكَ

پر | کسی کام (پر) | اجتماعی - اہم | نہیں | وہ جاتے | یہاں تک کہ | اجازت لے لیں آپ سے | بیشک | وہ لوگ | جو اجازت مانگتے ہیں آپ سے

أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۚ فَإِذَا ٱسْتَـْٔذَنُوكَ

یہی وہ | لوگ ہیں | جو ایمان لاتے ہیں | اللہ پر | اور اس کے رسول پر | پھر جب | وہ اجازت مانگیں آپ سے

لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَٱسْتَغْفِرْ لَهُمُ

اپنے بعض | کام کے لئے | تو اجازت دے دو جس کے لئے | چاہو تم | ان میں سے | اور بخشش مانگو | ان کے لئے

ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَّا تَجْعَلُوا۟ دُعَآءَ ٱلرَّسُولِ

اللہ تعالیٰ (سے) | بیشک | اللہ تعالیٰ | غفور | رحیم ہے | ٢٤:٦٢ | نہ | تم بناؤ - (نہ) سمجھو | بلانے کو | رسول کے

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ

آپس میں | مانند بلانے کے | تم میں سے بعض کے | بعض کو | تحقیق | جانتا ہے | اللہ | ان لوگوں کو

يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ ٱلَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ

جو کھسک جاتے ہیں | تم میں سے | آڑ لیتے ہوئے | پس چاہئے کہ ڈریں | وہ لوگ | جو مخالفت کرتے ہیں | کے

أَمْرِهِۦٓ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَآ إِنَّ

اس کے حکم | کہ | پہنچے ان کو | کوئی فتنہ | یا | پہنچے ان کو | عذاب | دردناک | ٢٤:٦٣ | خبردار | بیشک

لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَآ أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ

اللہ کے لئے ہے | جو | میں | آسمان (میں) ہے | اور زمین (میں) | تحقیق | وہ جانتا ہے | جو | تم | اس پر ہو (جس پر تم ہو) | اور جس دن

يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا۟ ۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌۢ ﴿٦٤﴾

وہ لوٹائے جائیں گے | اس کی طرف تو پھر وہ بتادے گا ان کو | بارے میں اس کے | انہوں نے عمل کئے | اور اللہ | ہر | چیز کو | جاننے والا ہے | ٢٤:٦٤

٢٥ سُورَةُ الفُرْقَان ٧٧

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

٣/٤ الحزب ٣٦

تَبَارَكَ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِۦ لِيَكُونَ لِلْعَـٰلَمِينَ نَذِيرًا

بہت بابرکت ہے | وہ ذات | جس نے نازل کیا | فرقان | پر | اپنے بندے (پر) | تاکہ وہ ہوجائے | جہان والوں کے لئے | خبردار کرنے والا

﴿١﴾ ٱلَّذِى لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن

٢٥:١ | وہ ذات | اسی کے لئے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور نہیں | اس نے بنایا | کوئی بیٹا | اور نہیں | ہے

لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهُۥ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾

اس کے لئے | کوئی شریک | میں | بادشاہت (میں) | اور اس نے پیدا کیا | ہر | چیز کو | پھر تقدیر مقرر کی اس کی | تقدیر مقرر کرنا۔ تقدیر بنانا | ٢٥:٢

٦٢. با ایمان لوگ تو وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر یقین رکھتے ہیں اور جب ایسے معاملہ میں جس میں لوگوں کے جمع ہونے کی ضرورت ہوتی ہے نبی کے ساتھ ہوتے ہیں توجب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے۔ جو لوگ ایسے موقع پر آپ سے اجازت لے لیتے ہیں حقیقت میں یہی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر ایمان لا چکے ہیں، پس جب ایسے لوگ آپ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیں اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا مانگیں، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

٦٣. تم اللہ تعالیٰ کے نبی کے بلانے کو ایسا بلاوا نہ کر لو جیسا کہ آپس میں ایک دوسرے سے ہوتا ہے تم میں سے انہیں اللہ خوب جانتا ہے جو نظر بچا کر چپکے سے سرک جاتے ہیں، سنو جو لوگ حکم رسول کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیئے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آپڑے یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔

٦٤. آگاہ ہو جاؤ کہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ جس روش پر تم ہو وہ اسے بخوبی جانتا ہے، اور جس دن یہ سب اس کی طرف لوٹائے جائیں گے اس دن ان کو ان کے کئے سے وہ خبردار کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورة الفُرقان
مکہ
سورہ نمبر: ٢٥ آیات: ٧٧

سورة الفرقان

(سورة الفرقان - سورہ نمبر ٢٥ - تعداد آیات ٧٧)

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے
جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١. بہت بابرکت ہے وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ تمام لوگوں کے لئے آگاہ کرنے والا بن جائے۔

٢. اس اللہ کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی اور وہ کوئی اولاد نہیں رکھتا، نہ اس کی سلطنت میں کوئی ساتھی ہے، اور ہرچیز کو اس نے پیدا کرکے ایک مناسب انداز ٹھہرایا ہے۔

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْـًٔا وَهُمْ يُخْلَقُونَ
اور انہوں نے بنا رکھے ہیں - بنا لیے | اس کے سوا | کچھ الٰہ | نہیں | وہ پیدا کرتے | کوئی چیز | اور وہ | پیدا کئے جاتے ہیں

وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا
اور نہیں | وہ مالک ہوسکتے | اپنے نفسوں کے لئے | کسی نقصان کے | اور نہ | نفع کے | اور نہیں | وہ مالک ہوسکتے | موت کے

وَلَا حَيَوٰةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِنْ هَٰذَآ إِلَّآ
اور نہ | زندگی کے | اور نہ | دوبارہ جی اٹھنے کے | ۲۵:۳ | اور کہا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | نہیں | یہ | مگر

إِفْكٌ افْتَرَىٰهُ وَأَعَانَهُۥ عَلَيْهِ قَوْمٌ ءَاخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَآءُو ظُلْمًا
ایک جھوٹ - من گھڑت چیز | اس نے گھڑ لیا اس کو | اور مدد کی اس کی | اس پر | ایک قوم | دوسری نے | پس تحقیق | وہ لائے | ظلم

وَزُورًا ﴿٤﴾ وَقَالُوٓا أَسَٰطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِىَ تُمْلَىٰ
اور جھوٹ | ۲۵:۴ | اور انہوں نے کہا | کہانیاں ہیں | پہلوں کی | اس نے اس کو لکھوا لیا ہے - اس نے اس کو گھڑ کر لکھا ہے | تو وہ | املاء کی جاتی ہیں - نقل کرائی جاتی ہیں

عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٥﴾ قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِى يَعْلَمُ السِّرَّ
اس پر | صبح | اور شام | ۲۵:۵ | کہہ دیجئے | نازل کیا ہے اس کو | اس ذات نے | جو جانتا ہے | چھپی بات کو

فِى السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٦﴾
میں | آسمانوں (میں) | اور زمین (میں) | بیشک وہ | ہے | غفور | رحیم | ۲۵:۶

وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِى فِى
اور انہوں نے کہا | کیا ہے | اس | رسول کو | کھاتا ہے | کھانا | اور چلتا ہے | میں

الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُۥ نَذِيرًا ﴿٧﴾
بازاروں میں | کیوں نہیں | نازل کیا گیا | اس کی طرف | کوئی فرشتہ | تو ہوتا | اس کے ساتھ | خبردار کرنے والا | ۲۵:۷

أَوْ يُلْقَىٰٓ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ
یا | ڈالا جاتا | اس کی طرف | کوئی خزانہ | یا | ہوتا | اس کے لئے | کوئی باغ | کہ کھاتا | اس (میں) سے | اور کہا

الظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾ انظُرْ
ظالموں نے | نہیں | تم پیروی کرتے | مگر | ایک شخص کی | جو سحر زدہ ہے | ۲۵:۸ | دیکھو

كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
کس طرح | انہوں نے بیان کیں | تیرے لئے | مثالیں | تو وہ بھٹک گئے | تو نہیں | وہ استطاعت رکھتے

سَبِيلًا ﴿٩﴾ تَبَارَكَ الَّذِىٓ إِن شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن ذَٰلِكَ
راستے کی | ۲۵:۹ | بہت بابرکت ہے | وہ ذات | اگر | وہ چاہے | بنائے | تیرے لئے | بہتر | سے | اس (سے)

جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ وَيَجْعَل لَّكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾ بَلْ
باغات | بہتی ہو | سے | ان کے نیچے (سے) | نہریں | اور بنائے | تیرے لئے | محلات | ۲۵:۱۰ | بلکہ

كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾
انہوں نے جھٹلایا | قیامت کو | اور تیار کی ہم نے | واسطے اس کے جو | جھٹلائے | قیامت کو | بھڑکتی آگ | ۲۵:۱۱

۳. ان لوگوں نے اللہ کے سوا جنہیں اپنے معبود ٹھہرا رکھے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں، یہ تو اپنی جان کے نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ موت و حیات کے اور نہ دوبارہ جی اٹھنے کے وہ مالک ہیں۔

۴. اور کافروں نے کہا یہ تو بس خود اسی کا گھڑا گھڑایا جھوٹ ہے جس پر اور لوگوں نے بھی اس کی مدد کی ہے، دراصل یہ کافر بڑے ہی ظلم اور سراسر جھوٹ کے مرتکب ہوئے ہیں۔

۵. اور یہ بھی کہا کہ یہ تو اگلوں کے افسانے ہیں جو اس نے لکھا رکھے ہیں بس وہی صبح و شام اس کے سامنے پڑھے جاتے ہیں۔

۶. کہہ دیجئے کہ اسے تو اس اللہ نے اتارا ہے جو آسمان و زمین کی تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے، بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۷. اور انہوں نے کہا کہ یہ کیسا رسول ہے؟ کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے، اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا جاتا، کہ وہ بھی اس کے ساتھ ہو کر ڈرانے والا بن جاتا۔

۸. یا اس کے پاس کوئی خزانہ ہی ڈال دیا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہی ہوتا جس میں سے یہ کھاتا، اور ان ظالموں نے کہا کہ تم ایسے آدمی کے پیچھے ہو لئے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔

۹. خیال تو کیجئے! کہ یہ لوگ آپ کی نسبت کیسی کیسی باتیں بناتے ہیں۔ پس جس سے خود ہی بہک رہے ہیں اور کسی طرح راہ پر نہیں آسکتے۔

۱۰. اللہ تعالیٰ تو ایسا بابرکت ہے کہ اگر چاہے تو آپ کو بہت سے ایسے باغات عنایت فرما دے جو ان کے کہے ہوئے باغ سے بہت ہی بہتر ہوں جس کے نیچے نہریں لہریں لے رہی ہوں اور آپ کو بہت سے (پختہ) محل بھی دے دے۔

۱۱. بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں اور قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

جب وہ دیکھے گی ان کو | سے | جگہ (سے) | دور کی | سنیں گے | اس کے لئے | غضب۔ غصے کی آواز | اور جوش کی آوازیں | 25:12

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا

اور جب | ڈالے جائیں گے | اس میں | ایک جگہ (پر) | تنگ | جکڑے ہوئے | پکاریں گے | اس جگہ | موت کو

﴿١٣﴾ لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

25:13 | نہ | تم پکارو | آج | موت | ایک | اور پکارو | موتوں کو | بہت سی | 25:14

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ

کہہ دیجئے | کیا یہ | بہتر ہے | یا | باغ | ہمیشہ کے | وہ جو | وعدہ کیے گئے | متقی لوگ | ہیں

لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ﴿١٥﴾ لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ

ان کے لئے | بدلہ | اور پلٹنے کی جگہ | 25:15 | ان کے لئے | اس میں ہے | جو | وہ چاہیں گے | ہمیشہ رہنے والے

كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

ہے | پر | تیرے رب (پر) | ایک وعدہ | سوال کیا گیا۔ مطالبہ کیا گیا | 25:16 | اور جس دن | وہ اکٹھا کرے گا ان کو | اور جن کی

يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي

وہ عبادت کرتے ہیں | سوا | اللہ کے | تو وہ کہے گا | کیا تم نے | گمراہ کیا تم نے | میرے بندوں کو

هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿١٧﴾ قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ

ان کو | یا | وہ | بھٹک گئے | راستے سے | 25:17 | وہ کہیں گے | پاک ہے تو | نہیں | ہے

يَنبَغِي لَنَا أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ

جائز | ہمارے لئے | کہ | ہم بناتے | تیرے سوا | کوئی | دوست | لیکن | تونے سامان زندگی دیا ان کو

وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٨﴾

اور ان کے باپ دادا کو | یہاں تک کہ | وہ بھول گئے | نصیحت۔ ذکر۔ یاد | اور تھے وہ | لوگ | شامت زدہ۔ ہلاک ہونے والے | 25:18

فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا

تو تحقیق | انہوں نے جھٹلایا تم کو | بوجہ اس کے | جو تم کہتے تھے | تو نہیں | تم استطاعت رکھتے | پھیرنے کی (عذاب کی)

وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

اور نہ | مدد کی | اور جو کوئی | ظلم کرے گا | تم میں سے | ہم چکھائیں گے اس کو | عذاب | بڑا | 25:19

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ

اور نہیں | بھیجا ہم نے | تجھ سے پہلے | سے | رسولوں میں (سے) | مگر | بیشک وہ | البتہ وہ کھاتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

کھانا | اور وہ چلتے تھے | میں | بازاروں (میں) | اور بنایا ہم نے | تم میں سے بعض کو

لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾

بعض کے لئے | آزمائش | کیا تم صبر کرو گے | اور ہے | رب تیرا | دیکھنے والا | 25:20

١٢۔ جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی تو یہ غصے سے بپھرنا اور دھاڑنا سنیں گے

١٣۔ اور جب یہ جہنم کی کسی تنگ جگہ میں مشکیں کس کر پھینک دیئے جائیں گے تو وہاں اپنے لئے موت ہی موت پکاریں گے۔

١٤۔ (ان سے کہا جائے گا) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی اموات کو پکارو

١٥۔ آپ کہہ دیجئے کہ یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشگی والی جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے جو ان کا بدلہ ہے اور ان کے لوٹنے کی اصلی جگہ ہے۔

١٦۔ وہ جو چاہیں گے ان کے لئے وہاں موجود ہوگا، ہمیشہ رہنے والے۔ یہ تو آپ کے رب کے ذمے وعدہ ہے جو قابل طلب ہے۔

١٧۔ اور جس دن اللہ تعالٰی انہیں اور سوائے اللہ کے جنہیں یہ پوجتے رہے، انہیں جمع کرکے پوچھے گا کہ کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا یا یہ خود ہی راہ سے گم ہوگئے۔

١٨۔ وہ جواب دیں گے کہ تو پاک ذات ہے خود ہمیں ہی یہ زیبا نہ تھا کہ تیرے سوا اوروں کو اپنا کارساز بناتے، بات یہ ہے کہ تو نے انہیں اور ان کے باپ دادوں کو آسودگیاں عطا فرمائیں یہاں تک کہ وہ نصیحت بھلا بیٹھے، یہ لوگ تھے ہی ہلاک ہونے والے۔

١٩۔ تو انہوں نے تمہیں تمہاری تمام باتوں میں جھٹلایا، اب نہ تو تم عذابوں کے پھیرنے کی طاقت ہے، نہ مدد کرنے کی، تم میں سے جس نے ظلم کیا ہے ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

٢٠۔ ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب کے سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے، اور ہم نے تم میں سے ہر ایک کو دوسرے کی آزمائش کا ذریعہ بنا دیا کیا تم صبر کروگے؟ تیرا رب سب کچھ دیکھنے والا ہے۔